قرآنی عربی پروگرام

لیول 1: بنیادی عربی زبان

محمد مبشر نذیر

اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ روز مرہ دینی معاملات میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقف ہو جائیں گے۔

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

فہرست

تعارف

محترم قارئین! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے "قرآنی عربی پروگرام" کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں انشاء اللہ ہم متعدد اسباق کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر انشاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز "قرآن مجید" ہے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جاسکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جاسکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عربی دنیا کی منظم ترین زبان ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں "اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!" کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے:

- لیول 0: اس لیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر اس لیول کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا۔
- لیول 1: اس لیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روز مرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- لیول 2: اس لیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ بنیادی عربی گرامر سیکھتے ہیں اور اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول 3: یہ لیول آپ کی زبان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بناتا ہے۔ اس آپ گرامر کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کرتے ہیں اور آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 75-80% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول 4: اس لیول پر پہنچ کر آپ عربی گرامر کا مطالعہ مکمل کر لیتے ہیں۔ آپ کا ذخیرہ الفاظ اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اب آپ ڈکشنری کی مدد سے 100% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول 5: یہ اس پروگرام کا آخری لیول ہے۔ اس لیول پر پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کرتے ہیں اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اب آپ ڈکشنری کا زیادہ استعمال کیے بغیر آرام سے پچھلے ڈیڑھ ہزار سال میں لکھی گئی عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

لیول 1 سے اس پروگرام اسباق کو دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اے سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ بی سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔

اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے کے قابل بنانا ہے۔ اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنف کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ مصنف کا ای میل ایڈریس ہے: mubashirnazir100@gmail.com

تعارف

اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ طریقہ کار یہ ہے:

Enable the Arabic Language in your computer. Follow these steps:

For Windows Vista Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning: If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt.

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Level01/AR000-01-Contents-U.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔ انسٹال کرنے کے بعد یہ کام کر لیجیے۔

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- In Regional Options change the standard format to Arabic (Saudi Arabia), and the location to be Saudi Arabia
- Press the 'Advanced' card (The third card up) and then change the language to Arabic (Saudi Arabia), then ok and restart your computer.
- Check that Sakhr Dictionary is working.
- Go back to the Regional Settings and change the settings to your normal settings.

اہم نوٹ

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

لیول 0: عربی رسم الخط

اس لیول کے اختتام پر آپ عربی پڑھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اگر آپ عربی پڑھنا جانتے ہیں تو براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں۔ لیکن لیول 0 کے باکسز میں دی ہوئی معلومات کا مطالعہ بہت مفید رہے گا۔

سبق 1: حروف تہجی

تعمیر شخصیت
اپنے ہر کام کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کرنے کی عادت پیدا کیجیے۔

تمام زبانیں حروف تہجی سے مل کر بنتی ہیں۔ ہر حرف منہ کے کسی خاص حصے سے نکلنے والی آواز سے بنتا ہے۔ یہی حروف تہجی مل کر لفظ بناتے ہیں۔ مختلف الفاظ کو ایک خاص ترتیب دے دی جائے تو اس سے جملہ وجود میں آتا ہے۔ بہت سے جملے مل کر گفتگو کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر زبان کی تعلیم کا آغاز حروف تہجی سے ہوا کرتا ہے۔

عربی کے حروف تہجی کی تعداد ۲۹ ہے۔ یہ سب کے سب حروف اردو کے حروف تہجی بھی ہیں البتہ ان کی ادائیگی کرتے ہوئے غیر معیاری اردو بولتے ہوئے ہم کافی غلطی کرتے ہیں۔ ان کی درست ادائیگی کے لئے ہر حرف کی آواز سنیے۔

حرف	نام	آواز کا مخرج
ا	الف	
ب	با	[ب] کی آواز ہونٹوں کو ملانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ت	تا	[ت] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کی جڑ میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ث	ثا	[ث] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے نچلے کنارے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔
ج	جیم	[ج] کی آواز زبان کے درمیانی حصے کو تالو سے لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ح	حا	[ح] کی آواز حلق کی گہرائیوں سے پیدا ہوتی ہے۔
خ	خا	[خ] کی آواز حلق کے ابتدائی حصے سے نکلتی ہے۔

چیلنج!

[ج ح خ] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

چیلنج!

[ب ت ث] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

حرف	نام	آواز کا مخرج
د	دال	[د] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے درمیانی حصے میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ذ	ذال	[ذ] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے نچلے کنارے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔
ر	را	[ر] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو تالو کے اس حصے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو اوپر کے دانتوں سے جڑا ہوا ہے۔
ز	زا	[ز] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو تالو کے اس حصے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو اوپر کے دانتوں سے جڑا ہوا ہے۔ اس میں زناٹے کی آواز پیدا ہوتی ہے۔
س	سین	[س] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو تالو کے اس حصے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو اوپر کے دانتوں سے جڑا ہوا ہے۔ اس میں سیٹی کی آواز شامل ہوتی ہے۔
ش	شین	[ش] کی آواز زبان کے درمیانی حصے کو تالو سے لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ص	صاد	[ص] کی آواز [س] کی طرح ہوتی ہے مگر اس میں کچھ بھاری پن پایا جاتا ہے۔
ض	ضاد	[ض] کی آواز کو زبان کے دائیں اور بائیں کنارے کو موڑ کر دانتوں کے درمیان سے پیدا کیا جاتا ہے۔

چیلنج!

[س ش ص ض] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

آج کا اصول

ہر حرف تہجی کی آواز منہ کے کسی خاص حصے کو زبان سے ملانے سے نکلتی ہے۔

حرف	نام	آواز کا مخرج
ط	طا	[ط] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کی جڑ میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی آواز [ت] کی نسبت بھاری ہوتی ہے۔
ظ	ظا	[ظ] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے نچلے کنارے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز [ذ] کی نسبت بھاری ہوتی ہے۔
ع	عین	[ع] کی آواز حلق کی گہرائیوں سے پیدا ہوتی ہے۔
غ	غین	[غ] کی آواز حلق کے ابتدائی حصے سے نکلتی ہے۔
ف	فا	[ف] کی آواز ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے۔
ق	قاف	[ق] کی آواز زبان کے اندرونی حصے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز [ک] کی نسبت ہلکی ہوتی ہے۔
ك	کاف	[ک] کی آواز زبان کے اندرونی حصے سے ہی پیدا ہوتی ہے۔

چیلنج!

[ا۔۔۔ع] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مختلف علاقوں کے لوگ ایک ہی زبان کو مختلف انداز میں بولتے ہیں۔ ان کے لب و لہجہ، الفاظ کے استعمال اور محاوروں میں کافی فرق ہوتا ہے۔

سبق 1: حروف تہجی

حرف	نام	آواز کا مخرج
ل	لام	[ل] کی آواز زبان کے دائیں اور بائیں کنارے کے داڑھوں سے ملنے سے پیدا ہوتی ہے۔
م	میم	[م] کی آواز ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے۔
ن	نون	[ن] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے درمیانی حصے میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ه	ہا	[ہ] کی آواز حلق کے آخری حصے سے نکلتی ہے۔
و	واؤ	[و] کی آواز ہونٹوں کو گول کرنے سے نکلتی ہے۔
ء	ہمزہ	[ء] کی آواز منہ اور حلق کے خلا سے نکلتی ہے۔
ي	یا	[ی] کی آواز زبان کے درمیانی حصے اور تالو کے درمیان سے پیدا ہوتی ہے۔

چیلنج!

[ت ط] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

چیلنج!

[ذ ز ظ] کی آوازوں کو سنیے اور ان میں فرق بیان کیجیے۔

چیلنج!

[ح۔۔۔ہ] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

نیچے دیے گئے حروف تہجی کے نام لکھیے اور منہ سے ان کی آواز پیدا کیجیے۔ اس کے بعد سبق نمبر ا کی ڈاؤن لوڈ کردہ آوازوں کو سنیے اور اپنی آواز کے ساتھ ان کا موازنہ کیجیے۔ ہر حرف کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

حرف	نام
و	
ن	
ل	
ض	
ن	
و	
ص	
ض	
ع	
ء	

حرف	نام
س	
ن	
ح	
ا	
ا	
خ	
ض	
ظ	
ع	
د	

حرف	نام
ق	
ف	
م	
ح	
ح	
ط	
ص	
ض	
ل	
غ	

حرف	نام
ر	
م	
ا	
غ	
و	
ہ	
ث	
م	
ف	
س	

سبق 1: حروف تہجی

حرف	نام
ی	
ء	
ذ	
ی	
خ	
ش	
ث	
ب	
د	
ق	
ظ	
ذ	

حرف	نام
ب	
س	
ب	
ش	
ث	
ج	
ث	
ش	
ع	
ش	
ت	
ك	

حرف	نام
ا	
ط	
ز	
ت	
ح	
د	
ح	
و	
غ	
ص	
ز	
ء	

حرف	نام
ب	
ج	
ل	
ق	
ك	
ث	
ف	
ذ	
ذ	
ه	
س	
ش	

سبق 1: حروف تہجی

حرف	نام
ظ	
غ	
ل	
خ	
ض	
ه	
ج	
ر	
ر	
ص	
ك	
ن	

حرف	نام
ع	
ت	
د	
ء	
ظ	
ن	
ق	
ل	
م	
ه	
ك	
ى	

حرف	نام
ز	
ب	
خ	
ت	
ط	
س	
ف	
ظ	
ى	
ر	
ص	
ك	

حرف	نام
خ	
غ	
ع	
ط	
ا	
ى	
و	
ز	
ر	
ز	
ء	
ذ	

سبق 2: نصف حروف تہجی

تعمیر شخصیت

اپنے رب سے ملاقات کیجیے۔ نماز محض جسمانی ورزش نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالی سے ملاقات ہے۔

عربی اور اردو حروف تہجی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جب انہیں ایک دوسرے سے ملایا جاتا ہے تو انہیں عموماً نصف شکل میں لکھا جاتا ہے۔ یہ حروف اگر لفظ کے شروع میں آجائیں تو ان کی شکل کچھ اور ہوتی ہے، درمیان میں کچھ اور اور آخر میں کچھ اور۔ یہاں ہم اصل حرف کو سیاہ میں درج کر رہے ہیں اور اضافی حرف [ب] کو سرخ رنگ میں۔ اضافی حروف کو درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حرف کی مختلف شکلوں کی پہچان ہو سکے۔ آپ سیاہ حرف کو غور سے دیکھیے۔

حرف	آغاز لفظ	وسط لفظ	آخر لفظ
ا	اب	باب	با
ب	بب	ببب	بب
ت	تب	بتب	بت | بة
ث	ثب	بثب	بث
ج	جب	بجب	بج
ح	حب	بحب	بح
خ	خب	بخب	بخ
د	دب	بدب	بد
ذ	ذب	بذب	بذ

سبق2: نصف حروف تہجی

حرف	آغاز لفظ	وسط لفظ	آخر لفظ
ر	رب	برب	بر
ز	زب	بزب	بز
س	سب	بسب	بس
ش	شب	بشب	بش
ص	صب	بصب	بص
ض	ضب	بضب	بض
ط	طب	بطب	بط
ظ	ظب	بظب	بظ
ع	عب	بعب	بع
غ	غب	بغب	بغ
ف	فب	بفب	بف
ق	قب	بقب	بق

سبق 2: نصف حروف تہجی

حرف	آغاز لفظ	وسط لفظ	آخر لفظ
ك	كب	بكب	بك
ل	لب	بلب	بل
م	مب	بَمب	بَم
ن	نب	بنب	بن
و	وب	بوب	بو
ہ	هب	بَهب	به
ء	أب	بءب | بأب | بإب | بؤب | بئب	بء | بأ | بإ | بؤ | بئ
ي	يب	بيب	بَى | بَي

چیلنج! [ہ ھ] کی مختلف شکلوں میں کیا فرق ہے۔ اس معاملے میں عربی، اردو سے کس حد تک مختلف ہے؟

چیلنج! جب [ی] کو دوسرے حروف کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو اس میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں اردو اور عربی میں کیا فرق ہے؟

سبق 2: نصف حروف تہجی

اوپر دی گئی تفصیل سے ہم یہ نتائج اخذ کر سکتے ہیں:

- جب حروف کو ملایا جاتا ہے تو ان کی شکل میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔
- لفظ کے آغاز میں لکھا جانے والا حرف بالعموم نصف ہوتا ہے۔
- لفظ کے درمیان میں آنے والے حروف بالعموم نصف ہوتے ہیں اور انہیں اپنے سے پہلے اور بعد والے حروف سے ملایا جاتا ہے۔
- لفظ کے آخر میں آنے والے حروف مکمل ہوتے ہیں مگر انہیں اپنے سے پہلے حروف سے ملایا جاتا ہے۔
- ملانے کے نتیجے میں زیادہ تر حروف نصف ہو جاتے ہیں مگر بعض حروف اس سے مستثنیٰ ہیں۔
    - ا: یہ بالعموم اکیلا ہی لکھا جاتا ہے۔ بسا اوقات اس پر ایک چھوٹا سا ہمزہ لگا کر اسے [أ] یا[إ] کی شکل میں بھی لکھا جاتا ہے۔
    - ت: یہ لفظ کے آخر میں گول ت یعنی [ة] کی شکل میں بھی آتی ہے۔
    - ھ: یہ کبھی [ہ] اور کبھی [ھ] کی شکل میں آتا ہے۔
    - ی: یہ کبھی [ي] اور کبھی [ئ] کی شکل میں آتی ہے۔
    - و: یہ کبھی [ؤ] کی شکل میں بھی آتی ہے۔
- بعض حروف میں بالعموم کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ البتہ انہیں دیگر حروف سے ملایا ضرور جاتا ہے۔ ان حروف میں [د ذ ر ز ء] شامل ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی زبان کے مختلف حروف کو کھینچ کر نہایت ہی خوبصورت آرٹ تخلیق کیا جا سکتا ہے۔ اس تصویر کو دیکھیے۔

آج کا اصول

ہر زبان میں اس کے اہل زبان کا طریقہ ہی حجت تسلیم کیا جاتا ہے۔ اہل زبان اگر کسی قاعدے اور قانون کی پیروی کر رہے ہوں یا اس کی خلاف ورزی کر رہے ہوں، دونوں صورتوں میں اہل زبان کی پیروی کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر وہ کسی قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہوں تو اس پر انہیں مورد الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

نیچے دیے گئے الفاظ میں حروف تہجی کو الگ الگ کیجیے اور منہ سے ان کی آواز پیدا کیجیے۔ ہر لفظ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف
وجد	و ج د	فعل		سفرة		أبدا	
وسق		قترة		صحفا		أحدا	
وقب		قتل		صمد		أخذ	
ولد		قدر		طبق		أذن	
وهب		قرئ		طبقا		أمر	
هُمزة		قسم		طوى		أنا	
هدى		كبد		عبس		بخل	
آمن		كتب		عدل		بررة	
أوى		كسب		علق		جعل	
آنية		كفر		عمد		خلق	
ألف		كفوا		عنبا		ذكر	
أين		لبدا		غبرة		رفع	
به		لُمزة		مسد		رقبة	
جاء		لَهب		نخرة		سرر	

سبق 2: نصف حروف تہجی

لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف
جاء		سلم		دافق		فيه	
هار		شدادا		شاهد		قال	
نارا		شرابا		عابد		قول	
خيرا		صوابا		عائلا		كان	
داوود		طعام		غاسق		كيدا	
رويدا		عذابا		ناصر		كيف	
رضوا		عطاء		والد		لوح	
رجال		غثاء		أعوذ		ليس	
ملك		كتابا		أكيد		مالا	
شيئ		كراما		يخاف		خوف	
طغى		لباسا		يده		ماء	
طغوا		لسانا		يقال		ويل	
طيرا		مابا		ترابا		يوم	
عاد		متاعا		حسابا		يره	
على		مطاع		سباتا		حاسد	
عين		معاشا		سراجا		حافظ	

لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف
مفاذا		ارتضى		بعد		قريب	
مهدا		ارحم		بطش		كريم	
نباتا		ارتبتم		سعى		مجيد	
وفاتا		أنذر		كنت		محيط	
ثبورا		خير		لست		نعيم	
رسول		فاصبر		قرآن		يتيما	
شهود		صبرا		بردا		يسير	
قعود		يسير		مرية		ذلك	
وجوه		غلبا		ارجع		قريش	
أثيم		عسعس		إربة		عيشة	
أليم		يشرب		مصر		موءودة	
بصيرا		ترهق		قطر		موضوعة	
خبير		كشطت		قرطاس		موازينه	
رحيق		يدخلون		مرصاد		يومئذ	
شهيد		صنوان		فرقة		أنت	
عظيم		معصرت		من		اهد	

سبق 3: حرکات

اب آپ عربی حروف کی مختلف شکلوں سے واقف ہو چکے ہیں۔ اس سبق میں ہم حروف پر موجود حرکات کو زیر بحث لائیں گے۔ ان حرکات کو اردو میں اعراب کہا جاتا ہے جبکہ عربی میں انہیں "حرکات" ہی کہا جاتا ہے۔ عربی میں بنیادی طور پر تین حرکات ہیں۔ فتحہ (یعنی زبر)، کسرہ (یعنی زیر)، ضمہّ (یعنی پیش)۔ اگر کسی حرف پر ان میں سے کوئی حرکت نہ پائی جائے تو اسے جزم (یعنی سکون) کہتے ہیں۔ اردو کی طرح عربی میں بھی ہر حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت پائی جاتی ہے۔ جزم والے حرف کو ساکن پڑھا جاتا ہے۔ عربی رسم الخط میں ہم جزم کی علامت [ْ] استعمال کریں گے۔

تعمیر شخصیت

یہ احساس پیدا کیجیے کہ اللہ ہر وقت مجھے دیکھ رہا ہے اور مجھے اپنے اعمال کے لئے اس کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔

جس حرف پر فتحہ ہو، اسے مفتوح، جس پر کسرہ ہو، اسے مکسور اور جس پر ضمہ ہو، اسے مضموم کہا جاتا ہے۔ ایسے حروف کو متحرک کہا جاتا ہے۔ جزم والے حرف کو ساکن یا مجزوم کہتے ہیں یعنی اس پر کوئی حرکت موجود نہیں ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بہت سے لوگ بعض حروف کو صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتے۔ اکثر مصری [ج] کو [گ] پڑھتے ہیں۔ برصغیر پاک و ہند کے لوگ [ح۔۔ع] کو صحیح ادا نہیں کرتے۔ اس طرح انڈونیشیا کے لوگ [ف] کو درست ادا نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت درست تلفظ رکھنے والے قاری سے سیکھنی چاہیے۔

آج کا اصول

دیگر تمام زبانوں کے برعکس عربی میں لفظ کا آخری حصہ بالعموم متحرک ہوتا ہے۔ اردو میں ایسا نہیں ہے۔ اردو میں لفظ کا آخری حصہ ساکن ہوتا ہے مگر عربی میں اس پر فتحہ، کسرہ یا ضمہ پائی جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے عربی میں الفاظ کو ملا کر پڑھنے کا طریقہ اردو سے مختلف ہے۔

سبق 3: حرکات

اس جدول میں مختلف حروف کو ان کی حرکات یا جزم کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔ ان میں سے بعض آوازیں اردو سے مختلف ہیں جس کی وجہ سے اس سبق کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

حرف	فتحہ کے ساتھ	کسرہ کے ساتھ	ضمہ کے ساتھ	جزم کے ساتھ
ا	اَ | أَ * aa	اِ | إِ ii	أُ uu	بَاْ ba
ب	بَ ba	بِ bi	بُ bu	بَبْ bab
ت	تَ ta	تِ ti	تُ tu	بَتْ bat
ث	ثَ tha	ثِ thi	ثُ thu	بَثْ bath
ج	جَ ja	جِ ji	جُ ju	بَجْ baj
ح	حَ ha	حِ hi	حُ hu	بَحْ bah
خ	خَ kha	خِ khi	خُ khu	بَخْ bakh
د	دَ da	دِ di	دُ du	بَدْ bad
ذ	ذَ dha	ذِ dhi	ذُ dhu	بَذْ badh
ر	رَ ra	رِ ri	رُ ru	بَرْ bar
ز	زَ za	زِ zi	زُ zu	بَزْ baz
س	سَ sa	سِ si	سُ su	بَسْ bas
ش	شَ sha	شِ shi	شُ shu	بَشْ bash
ص	صَ swa	صِ swi	صُ swu	بَصْ basw

* یہاں "الف" سے مراد اصل میں ہمزہ ہی ہے۔ ہمزہ ا، و، ی سب کے اوپر لکھا ہوا آتا ہے۔

سبق3: حرکات

حرف	فتحہ کے ساتھ	کسرہ کے ساتھ	ضمہ کے ساتھ	جزم کے ساتھ
ض	dwa ضَ	dwi ضِ	dwu ضُ	badw بَضْ
ط	twa طَ	twi طِ	twu طُ	batw بَطْ
ظ	zwa ظَ	zwi ظِ	zwu ظُ	bazw بَظْ
ع	a’a عَ	a’I عِ	a’u عُ	baa’ بَعْ
غ	gha غَ	ghi غِ	ghu غُ	bagh بَغْ
ف	fa فَ	fi فِ	fu فُ	baf بَفْ
ق	qa قَ	qi قِ	qu قُ	baq بَقْ
ك	ka كَ	ki كِ	ku كُ	bak بَكْ
ل	la لَ	li لِ	lu لُ	bal بَلْ
م	ma مَ	mi مِ	mu مُ	bam بَمْ
ن	na نَ	ni نِ	nu نُ	ban بَنْ
ه	ha هَ	hi هِ	hu هُ	bah بَهْ
ء	aa أَ	ii إِ	au أُ	baa بَأْ
و	wa وَ	wi وِ	wu وُ	bau بَوْ
ي	ya يَ	yi يِ	yu يُ	bai بَيْ

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔

لفظ		لفظ		لفظ	
أَخَذَ		عَبَسَ		فَعَلَ	
أَذِنَ		عَدَلَ		وَقَبْ	
أَمَرَ		فَعَلَ		قَتَلَ	
أَنَا		كُتِبَ		قَدَرَ	
جَعَلَ		قُتِلَ		وَهَبَ	
خُلِقَ		قَدَرَ		وُجِدَ	
ذَكَرَ		كُفِرَ		بَعْدَ	
رُفِعَ		فُعِلَ		لَسْتَ	
مِصْرَ		مِنْ		أَنْعَمْتَ	
مَنْ		اِقْرَأْ		أَنْعَمْتَ	
اِرْحَمْ		أُنْشِرَ		أَمْهِلْ	
فَاصْبِرْ		أَعْبُدُ		يَشْهَدُ	
أَنْذِرْ		نَعْبُدُ		نُشِرَتْ	

سبق 4: حروف مدہ

اب آپ جان چکے ہیں کہ عربی حرکات یعنی فتحہ، ضمہ اور کسرہ کیا ہیں؟ بعض اوقات ان کی آواز طویل ہو جاتی ہے۔ جزم کو کھینچ کر لمبا نہیں کیا جا سکتا۔ اردو میں اس مقصد کے لئے کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش استعمال کی جاتی ہے۔ برصغیر میں شائع ہونے والے قرآن مجید میں بھی ایسا کیا جاتا ہے۔ عرب ممالک کی شائع کردہ کتب میں اس کا طریقہ کار کچھ مختلف ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت

کسی کی عدم موجودگی میں اس کی کمزوریوں کو بیان کرنے کا نام غیبت ہے۔ قرآن مجید نے اسے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا ہے۔

- کھڑی زبر کی آواز عام فتحہ سے دوگنا طویل ہوتی ہے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ حرف پر زبر لگا دی جاتی ہے اور اس کے بعد ایک الف، جو کہ ساکن ہوتا ہے، کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً "بٰ" یا "بَا" دونوں ایک ہی آواز دیتے ہیں۔
- کھڑی زیر کی آواز عام کسرہ سے دوگنا طویل ہوتی ہے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ حرف پر زیر لگا دی جاتی ہے اور اس کے بعد ایک "ی ساکن" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً "بٖ" یا "بِي" دونوں ایک ہی آواز دیتے ہیں۔
- الٹے پیش کی آواز عام ضمہ سے دوگنا طویل ہوتی ہے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ حرف پر پیش لگا دی جاتی ہے اور اس کے بعد ایک "واؤ ساکن" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً "بٗ" یا "بُو" دونوں ایک ہی آواز دیتے ہیں۔
- اگر الف دو مرتبہ آ جائے تو اسے الف مدہ یعنی "آ" کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

آج کا اصول

عربی میں طویل حرکات عام حرکات کی نسبت دوگنا طویل ہوا کرتی ہیں۔

چیلنج!

تمام حروف کے آگے الف، ی اور واؤ لگا کر ان کی حرکات کو طویل کیجیے۔

مطالعہ کیجیے

تعمیر شخصیت پروگرام۔ آپ کی شخصیت کی تعمیر کے لئے اچھی تحریروں کا انتخاب۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Personalityurdu.htm

سبق 4: حروف مدہ

اس جدول میں مختلف حروف کو ان کی طویل حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیئے۔ آوازوں کو انگریزی میں بھی لکھ دیا گیا ہے۔

ضمہ	کسرہ	فتحہ	حرف
Uoo آ ‘ | أُو	Eee اِ | إِي	Aaa اٗ | آ	ا
Boo بُ | بُو	Bee بِ | بِي	Baa بٰ | بَا	ب
Too تُ | تُو	Tee تِ | تِي	Taa تٰ | تَا	ت
Thoo ثُ | ثُو	Thee ثِ | ثِي	Thaa ثٰ | ثَا	ث
Joo جُ | جُو	Jee جِ | جِي	Jaa جٰ | جَا	ج
Hoo حُ | حُو	Hee حِ | حِي	Haa حٰ | حَا	ح
Khoo خُ | خُو	Khee خِ | خِي	Khaa خٰ | خَا	خ
Doo دُ | دُو	Dee دِ | دِي	Daa دٰ | دَا	د
Dhoo ذُ | ذُو	Dhee ذِ | ذِي	Dhaa ذٰ | ذَا	ذ

کیا آپ جانتے ہیں؟

وقت کے ساتھ ساتھ تمام زبانیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ نئے الفاظ اور اسالیب وجود میں آتے ہیں۔ بعض پرانے الفاظ اور اسالیب متروک ہو جایا کرتے ہیں۔ الفاظ کے معانی میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ عام عربی زبان میں بھی یہی اصول کار فرما ہے۔ عربی کی خصوصیت یہ ہے کہ چودہ سال سے یہ زبان زندہ ہے۔ قرآن مجید کی ہر جگہ پر تلاوت کی جاتی ہے۔ اس کے الفاظ عربوں کے ہاں عام استعمال میں آتے ہیں۔ مسلمانوں نے نہ صرف بعثت نبوی کے بعد کے دور بلکہ اس سے پہلے کے دور جاہلیت کی شاعری اور نثر کو بھی محفوظ کر رکھا ہے تاکہ اس زبان کو محفوظ کر دیا جائے جس میں قرآن نازل ہوا تھا۔ کوئی بھی عربی یا عجمی شخص جسے زبان کا ذوق ہو، قرآنی عربی کا ماہر بن سکتا ہے۔

سبق 4: حروف مدہ

<table>
<tr><th>حرف</th><th>فتحہ</th><th>کسرہ</th><th>ضمہ</th></tr>
<tr><td>ر</td><td>رَا | رٰ Raa</td><td>رِي | رٖ Ree</td><td>رُو | رٗ Roo</td></tr>
<tr><td>ز</td><td>زَا | زٰ Zaa</td><td>زِي | زٖ Zee</td><td>زُو | زٗ Zoo</td></tr>
<tr><td>س</td><td>سَا | سٰ Saa</td><td>سِي | سٖ See</td><td>سُو | سٗ Soo</td></tr>
<tr><td>ش</td><td>شَا | شٰ Shaa</td><td>شِي | شٖ Shee</td><td>شُو | شٗ Shoo</td></tr>
<tr><td>ص</td><td>صَا | صٰ Swaa</td><td>صِي | صٖ Swee</td><td>صُو | صٗ Swoo</td></tr>
<tr><td>ض</td><td>ضَا | ضٰ Dwaa</td><td>ضِي | ضٖ Dwee</td><td>ضُو | ضٗ Dwoo</td></tr>
<tr><td>ط</td><td>طَا | طٰ Twaa</td><td>طِي | طٖ Twee</td><td>طُو | طٗ Twoo</td></tr>
<tr><td>ظ</td><td>ظَا | ظٰ Zwaa</td><td>ظِي | ظٖ Zwee</td><td>ظُو | ظٗ Zwoo</td></tr>
<tr><td>ع</td><td>عَا | عٰ A'aa</td><td>عِي | عٖ A'ee</td><td>عُو | عٗ A'oo</td></tr>
<tr><td>غ</td><td>غَا | غٰ Ghaa</td><td>غِي | غٖ Ghee</td><td>غُو | غٗ Ghoo</td></tr>
<tr><td>ف</td><td>فَا | فٰ Faa</td><td>فِي | فٖ Fee</td><td>فُو | فٗ | Foo</td></tr>
<tr><td>ق</td><td>قَا | قٰ Qaa</td><td>قِي | قٖ Qee</td><td>قُو | قٗ Qoo</td></tr>
<tr><td>ك</td><td>كَا | كٰ Kaa</td><td>كِي | كٖ Kee</td><td>كُو | كٗ Koo</td></tr>
<tr><td>ل</td><td>لاَ | لٰ Kaa</td><td>لِي | لٖ Kee</td><td>لُو | لٗ Koo</td></tr>
</table>

سبق 4: حروف مدہ

ضمہ	کسرہ	فتحہ	حرف
Moo مُ ا مُو	Mee مِ ا مِي	Maa مَ ا مَا	م
Noo نُ ا نُو	Nee نِ ا نِي	Naa نَ ا نَا	ن
Woo وُ ا وُو	Wee وِ ا وِي	Waa وَ ا وَا	و
Hoo هُ ا هُو	Hee هِ ا هِي	Haa هَ ا هَا	ه
Uoo ءُ ا ءُو	Aee ءِ ا ءِي	Aaa ءَ ا ءَا	ء
Yoo يُ ا يُو	Yee يِ ا يِي	Yaa يَ ا يَا	ى

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔

	لفظ		لفظ
	أَمَنَ		أَامَنَ ا آمَنَ
	أَوٰى		أَاوٰى ا آوَى
	إِيلاف		إِلٰف
	بِهٖ		بِهِ
	دَاوُوْدَ		دَاوٗدَ
	إِسْمَاعِيلَ		إِسْمٰعِيلَ

لفظ		لفظ	
لِسَانًا		اليَتِيْمَ	
مَابَا		اليَسِيْرًا	
ذٰلِكَ		ذَالِكَ	
قُلْ		قَالَ	
قَعَدَ		قُعُوْدُ	
حٰسِدُ		حَاسِدُ	
حٰفِظُ		حَافِظُ	
شٰهِدُ		شَاهِدُ	
عٰبِدُ		عَابِدُ	
وٰلِدُ		وَالِدُ	
مِهٰدَا		اَكِيْدُ	
بَصِيْرًا		شُهُوْدُ	
خَبِيْرًا		وَدُوْدُ	
رَسُوْلًا		صُعُوْدُ	

سبق 5: حروف لین

تعمیر شخصیت

حسد کرنے والا کسی اور کا کچھ نہیں بگاڑتا۔ وہ خود ہی کو حسد کی آگ میں جلا رہا ہوتا ہے۔

پچھلے سبق میں آپ نے طویل حرکات کا مطالعہ کیا تھا جو کہ الف، یا اور واؤ پر مشتمل تھیں۔ اس سبق میں ہم یا اور واؤ سے متعلق دو مزید حرکات کا مطالعہ کریں گے۔ ایسا اس صورت میں ہوتا ہے جب ان دونوں سے پہلے والے حرف پر فتحہ پائی جاتی ہو۔ ان حروف کو حروف لین کہا جاتا ہے۔

- اگر واؤ سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اس کی آواز میں نرمی اور گولائی پائی جاتی ہے۔ مثلاً "بَو"۔ اس کی آواز کو اردو میں بالعموم "وٗ" سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اردو میں عموماً ایسے الفاظ کے تلفظ میں کچھ غلطی ہوتی ہے جیسے یَوْم (Yaum) کو عام طور پر Yom پڑھا جاتا ہے۔
- اگر یا سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اس کی آواز میں بھی نرمی اور گولائی پائی جاتی ہے۔ مثلاً "بَي"۔ فارسی کے اثر کے باعث اردو میں عموماً ایسے الفاظ کے تلفظ میں کچھ غلطی ہوتی ہے جیسے خَيْر (Khair) کو عام طور پر Khar پڑھا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کی زبان پوری دنیا میں اسٹینڈرڈ ہے۔ مختلف علاقوں کے عرب اگرچہ عربی مختلف لہجوں میں بولتے ہیں اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی تھوڑے بہت فرق پائے جاتے ہیں مگر قرآن مجید کے معاملے میں پوری امت مسلمہ متفق ہے۔

آج کا اصول

ہر زبان میں ایسا ہوتا ہے کہ اہل زبان کسی خاص لفظ کے معاملے میں عام اصول پر عمل نہیں کرتے۔ عربی گرامر میں ایسا کرنے کو شاذ (Exception) کہا جاتا ہے۔ عربی میں ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس انگریزی میں شاذ کا استعمال بہت زیادہ ہے۔

چیلنج!

عربی کے تمام حروف پر زبر لگا کر ان کے آگے ی اور واؤ کو پڑھنے کی پریکٹس کیجیے۔

سبق 5: حروف لین

اس جدول میں مختلف حروف کو ان کی حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔

حرف	واؤ کے ساتھ	ی کے ساتھ
ا	Aau أو	Aae أي
ب	Bau بَو	Bae بَي
ت	Tau تَو	Tae تَي
ث	Thau ثَو	Thae ثَي
ج	Jau جَو	Jae جَي
ح	Hau حَو	Hae حَي
خ	Khau خَو	Khae خَي
د	Dau دَو	Dae دَي
ذ	Dhau ذَو	Dhae ذَي
ر	Rau رَو	Rae رَي
ز	Zau زَو	Zae زَي
س	Sau سَو	Sae سَي
ش	Shau شَو	Shae شَي
ص	Swau صَو	Swae صَي

سبق 5: حروف لین

حرف	واؤ کے ساتھ	ی کے ساتھ
ض	Dwau ضَو	Dwae ضَي
ط	Twau طَو	Twae طَي
ظ	Zwau ظَو	Zwae ظَي
ع	A'au عَو	A'ae عَي
غ	Ghau غَو	Ghae غَي
ف	Fau فَو	Fae فَي
ق	Qau قَو	Qae قَي
ك	Kau كَو	Kae كَي
ل	Lau لَو	Lae لَي
م	Mau مَو	Mae مَي
ن	Nau نَو	Nae نَي
و	Wau وَو	Wae وَي
ہ	Hau هَو	Hae هَي
ء	Aau ءَو	Aae ءَي
ی	Yau يَو	Yae يَي

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
أَيْنَ		مَوضُوعُ	
خَيرُ		يَومَ	
رُوَيدًا		قُرَيشُ	
خَوفُ		مَوءُودَةُ	
طَيرًا		زَيتُونَ	
عَينُ		صُهَيبُ	
قَولُ		عُمَيرُ	
كَيدًا		لَيسَ	
كَيفَ		وَيلُ	
لَوحُ		قَومُ	

مطالعہ کیجیے

مایوسی سے نجات کیسے؟ یہ تحریر ان افراد کے لئے مفید ہے جو کسی بھی قسم کی مایوسی کا شکار ہوں۔ مصنف نے اس تحریر میں مایوسی کی اقسام اور ان کی وجوہات کا تجزیہ کیا ہے۔ آخر میں مایوسی کو دور کرنے کی چند تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں۔ www.mubashirnazir.org/er/L0002-00-Frustration.htm

سبق 6: تنوین اور مخصوص حروف

تعمیر شخصیت
چھوٹے چھوٹے اختلافی مسائل میں الجھنا اور دین کے بڑے بڑے احکامات کو نظر انداز کرنا ایک غیر متوازن رویہ ہے۔

عربی اور اردو میں ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کے بہت سے الفاظ کے آخر میں نون کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً، اسی لفظ "مثلاً" ہی کو لیجیے۔ اس کے آخر میں دو زبر لگا کر نون کی آواز پیدا کر دی گئی ہے۔ عربی میں یہ معاملہ کم و بیش تمام الفاظ ہی کا ہے۔ اس کے لئے دو زبر، دو زیر اور دو پیش استعمال کی جاتی ہیں۔ اسے تنوین کہا جاتا ہے۔

- دو پیش عموماً ایک ضمہ اور نون کی آواز دیتی ہے۔ جیسے کِتَابٌ = کِتَابُنْ
- دو زبر عموماً ایک فتحہ اور نون کی آواز دیتی ہے۔ جیسے کِتَابًا = کِتَابَنْ ، اس صورت میں ایک اضافی الف لگا دیا جاتا ہے۔
- دو زیر عموماً ایک کسرہ اور نون کی آواز دیتی ہے۔ جیسے کِتَابٍ = کِتَابِنْ

بعض مخصوص حروف

چیلنج! عربی کے تمام حروف پر تنوین لگا کر انہیں پڑھنے کی پریکٹس کیجیے۔

- ئ | ؤ : ان کی آواز میں ہمزہ اور معمولی سا جھٹکا پایا جاتا ہے۔
- آ : اس کی آواز الف کی طرح ہوتی ہے مگر یہ الف سے دو گنا طویل ہوتا ہے۔
- ة: یہ گول "ت" ہے جو کہ عموماً الفاظ کے آخر میں آتی ہے۔ اس کی آواز "ت" ہی کی طرح ہوتی ہے مگر اس جب ساکن پڑھا جائے تو اس کی آواز "ہ" کی طرح ہو جاتی ہے۔
- الف اور ہمزہ کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے۔ عربی میں یہ تصور موجود ہے کہ الف پر کوئی حرکت نہیں آسکتی۔ اگر کہیں الف پر کوئی فتحہ، کسرہ یا ضمہ موجود ہو تو اسے ہمزہ ہی تصور کیا جاتا ہے۔ برصغیر میں شائع کئے گئے قرآن مجید اور عربی کتب میں الف پر حرکت لگا دی جاتی ہے اور اسے ہمزہ کہا جاتا ہے۔ عرب ممالک میں شائع کردہ قرآن مجید اور دیگر عربی کتب میں ایسے ہمزہ کو فتحہ اور ضمہ کی صورت میں "أ" اور کسرہ کی صورت میں "إ" لکھا جاتا ہے۔ ایسا الف "ا" جو بغیر کسی حرکت کے ہو، ہمزہ وصلی کہلاتا ہے۔ اگر یہ جملے کے پہلے لفظ کا پہلا حرف ہو تو پڑھا جاتا ہے ورنہ نہیں۔ ایسی صورت میں اس سے پچھلے لفظ کے آخری حرف کو براہ راست اس سے اگلے حرف سے ملا دیا جاتا ہے۔
- ي | ی: اردو میں ان دونوں کو ایک ہی سمجھا جاتا ہے مگر عربی میں بغیر نقطوں کے "ی" کو الف سمجھا جاتا ہے جبکہ نقطوں والی "ي" کو عام طریقے سے پڑھا جاتا ہے جیسے عَلَی کو A'la جبکہ عَلِي کو A'li پڑھا جاتا ہے۔

سبق 6: تنوین اور مخصوص حروف

اس جدول میں مختلف حروف کو تنوین کی حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔

ضمہ	کسرہ	فتحہ	حرف
Un اٌ	In اٍ	En اً	ا
Bun بٌ	Bin بٍ	Ben بًا	ب
Tun تٌ	Tin تٍ	Ten تًا	ت
Thun ثٌ	Thin ثٍ	Then ثًا	ث
Jun جٌ	Jin جٍ	Jen جًا	ج
Hun حٌ	Hin حٍ	Hen حًا	ح
Khun خٌ	Khin خٍ	Khen خًا	خ
Dun دٌ	Din دٍ	Den دًا	د
Dhun ذٌ	Dhin ذٍ	Dhen ذًا	ذ
Run رٌ	Rin رٍ	Ren رًا	ر
Zun زٌ	Zin زٍ	Zen زًا	ز
Sun سٌ	Sin سٍ	Sen سًا	س
Shun شٌ	Shin شٍ	Shen شًا	ش
Swun صٌ	Swin صٍ	Swen صًا	ص

ضمہ	کسرہ	فتحہ	حرف
Dwun ضٌ	Dwin ضٍ	Dwen ضًا	ض
Twun طٌ	Twin طٍ	Twen طًا	ط
Zwun ظٌ	Zwin ظٍ	Zwen ظًا	ظ
U'n عٌ	I'n عٍ	E'n عًا	ع
Ghun غٌ	Ghin غٍ	Ghen غًا	غ
Fun فٌ	Fin فٍ	Fen فًا	ف
Qun قٌ	Qin قٍ	Qen قًا	ق
Kun كٌ	Kin كٍ	Ken كًا	ك
Lun لٌ	Lin لٍ	Len لًا	ل
Mun مٌ	Min مٍ	Men مًا	م
Nun نٌ	Nin نٍ	Nen نًا	ن
Wun وٌ	Win وٍ	Wen وًا	و
Hun هٌ	Hin هٍ	Hen هًا	ه
Un ءٌ	In ءٍ	En ءًا	ء
Yun يٌ	Yin يٍ	Yen يًا	ي

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
اَبَدًا		سَفَرَةٌ	
اَحَدٌ		صُحُفًا	
اَخَذَ		صَمَدٌ	
اَذِنَ		طَبَقٌ	
اَمَرَ		طَبَقًا	
أَنَا		طُوٰى	ی الف کی طرح ہے
بَخِلَ		عَبَسَ	
بَرَرَةٍ		عَدْلٌ	
جَعَلَ		عَلَقٍ	
خُلِقَ		عَمَدٍ	
ذِكْرٌ		عِنَبًا	

آج کا اصول: عربی میں زیادہ تر اسموں پر ان کی اصل حالت میں تنوین ہی ہوتی ہے۔ اس میں بعض صورتوں میں تبدیلی واقع ہوا کرتی ہے۔

سبق 6: تنوین اور مخصوص حروف

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
غَبَرَةٌ		وَجَدَ	
قَتَرَةٌ		وَسَقَ	
قُتِلَ		وَقَبَ	
قَدَرَ		وَلَدَ	
قُرِئَ		وَهَبَ	
قَسَمٌ		هُمَزَةٍ	
كَبَدٌ		هُدًى	ی ساکن ہے
كُتُبٌ		اٰمَنَ	
كَسَبَ		اٰوٰى	ی الف کی طرح ہے
كَفَرَ		اٰنِيَةً	
كُفُوًا	الف ساکن ہے	اَلِف	
لُبَدًا	الف ساکن ہے	اَيْنَ	
لُمَزَةٍ		بِهٖ	

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جسے لاکھوں افراد زبانی یاد کر لیتے ہیں۔ اس کا کچھ حصہ تو ہر مسلمان کو یاد ہوتا ہی ہے۔

تلفظ	لفظ	تلفظ	لفظ
	فِيْهِ		جَآءَ
	قَالَ		جِيئَ
	قَوْلٌ		نَارًا
	كَانَ		خَيْرًا
	كَيْدًا		دَاوٗد
	كَيْفَ		رُوَيْدًا
	لَوْحٍ		رَضُوْا
	لَيْسَ		رِجَالٌ
	مَالاً		مٰلِكِ
	خَوْفٌ		شَيْئٍ
	مَآءِ		طَغٰى
	وَيْلٌ		طَغَوْا
	يَوْمُ		طَيْرًا
	يَرَهٗ		عَادٍ

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
دَافِقٍ		سَلَمٌ	
شَاهِدٌ		شِدَادًا	
عَابِدًا		شَرَابًا	
عَائِلًا		صَوَابًا	
غَاسِقٌ		طَعَامٌ	
نَاصِرٌ		عَذَابًا	
وَالِدٌ		عَطَاءً	
أَعُوْذُ		غُثَاءً	
أَكِيْدُ		كِتَابًا	
يَخَافُ		كِرَامًا	
يَدَهُ		لِبَاسًا	
يُقَالُ		لِسَانًا	
تُرَابًا		مَابًا	
حِسَابًا		مَتَاعًا	

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
مَفَاذًا		قَرِيْبٌ	
مِهٰدًا		كَرِيْم	
نَبَاتًا		مَجِيْدٌ	
وَفَاتًا		مُحِيْطٌ	
ثُبُوْرًا		نَعِيْمٌ	
رَسُوْلٌ		يَتِيْمًا	
شُهُوْدٌ		يَسِيْرًا	
قُعُوْدٌ		ذٰلِكَ	
وُجُوْهٌ		قُرَيْشٌ	
أَثِيْمٍ		عِيْشَةٌ	
أَلِيْمٍ		مَوْءٗدَةٌ	
بَصِيْرًا		مَوْضُوْعَةٌ	
خَبِيْرٌ		مَوَازِيْنُهُ	
رَحِيْقٍ		يَوْمَئِذٍ	

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
بَعدَ		ارتَضٰی	
بَطشَ		إرحَمْ	
سَعَی		إرْتَبْتُمْ	
كُنْتُ		أنْذِرَ	
لَستُ		خَيَرٌ	
قُراٰنٌ		فَاصْبِرْ	
بَردًا		صَبرًا	
مِرْيَةٍ		يَسيرٌ	
إرْجَعْ		غُلْبًا	
إربَةٍ		عَسْعَسَ	
مِصْرَ		يَشْرِبُ	
قِطْرٍ		تَرهَقُ	
قِرطَاسًا		كُشطَتْ	
مِرصَادٍ		يَدْخُلونَ	

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
رَفَعَ		غَبَرَةٌ	
رَقَبَةٌ		مَسَدْ	
لَهَبْ		جَآءَ	
سُرُرٍ		غُلْبًا	
عَلٰى		حَاسِدٌ	
عَيْنٌ		حَافِظٌ	
سُبَاتًا		مُطَاعٍ	
سِرَاجًا		مَعَاشًا	
شَهِيدٌ		أنتَ	
عَظِيمٌ		إهْدِ	
فِرَقَةٌ		صِنوَانٌ	
مِنْ		مُعصِرٰتٍ	
قَدْحًا		يُغنِي	
قَضْبًا		لَغوًا	

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
مِسكٌ		نُطفَةٌ	
نَخلًا		وَسَطَنَ	
نَشطًا		فَرَغتَ	
نَفسٍ		تَاتُونَ	
نَقعًا		يَسقَونَ	
يُسرًا		تَفعَلُونَ	
اَبقٰى		يَضحَكُونَ	
عَدنٍ		أنذَرنَا	
عَشرٍ		مُؤصَدَةٌ	
يَهدِى		إستَطَعتُ	
عَلَقٍ		مَجرٖهَا	اسے استثنائی طور پر مجرے ھا پڑھیں گے
خلَافٍ		مُعْصِرٰتِ	
أَنقَضَ		اَلقَارِعَةُ	
يُبدِئُ		اَلمَرءُ	

سبق 7: تشدید

تعمیر شخصیت
دوسروں کو دکھانے کے لئے نیک کام کرنا ریاکاری کہلاتا ہے۔ ایسے اعمال اللہ تعالی کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوا کرتے۔

عربی اور اردو میں جب ایک ہی حرف ایک ساتھ آ جائے تو اسے تشدید کہا جاتا ہے۔ ایسے حروف کو ایک دوسرے میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ تشدید کی علامت " ّ " ہے۔ اس سے متعلق بعض قوانین کی تفصیل یہ ہے:

- اگر میم یا نون پر تشدید ہو تو عربی میں ان کی آواز کو ناک کے اندرونی حصے سے نکالتے ہیں۔
- اگر لام یا "ر" پر تشدید اور فتحہ یا ضمہ ہو تو عربی میں ان کی آواز کو منہ بھر کر ادا کرتے ہیں۔ کسرہ کی صورت میں آواز باریک نکلتی ہے۔
- عربی کے اٹھائیس حروف تہجی میں سے چودہ ایسے ہے کہ اگر وہ الف اور لام کے بعد واقع ہوں تو الف اور لام کو نظر انداز کر کے انہیں براہ راست پچھلے لفظ سے ملا دیا جاتا ہے۔ ان حروف کو حروف شمسی کہا جاتا ہے۔ ان کی پہچان کے لئے ان کے اوپر تشدید لگا دی جاتی ہے۔ مثلاً الشَّمْسُ کو اشْشَمْسُ پڑھا جائے گا۔
- باقی چودہ حروف کی صورت میں لام کو ظاہر کر کے پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً الْقَمَرُ کو القَمَرُ ہی پڑھا جائے گا۔ شمسی اور قمری حروف کی تفصیل یہ ہے۔

حروف شمسی	ت، ث، ج، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل
حروف قمری	ب، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، ن، و، ه، ء، ي

چیلنج!
عربی کے تمام حروف پر تشدید لگا کر انہیں پڑھنے کی پریکٹس کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
قرآن مجید نہ تو نثر ہے اور نہ ہی شاعری۔ اس کا اپنا ہی ایک اسلوب ہے۔ قواعد کے مطابق قرآن مجید کی تلاوت اتنی خوبصورت لگتی ہے کہ انسان مسحور ہو کر رہ جاتا ہے۔ ایسا کرنے والوں کو "قاری" کہا جاتا ہے۔

سبق 7: تشدید

اس جدول میں مختلف حروف کو تشدید کی حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔

حرف	فتحہ	کسرہ	ضمہ
ا	No tasheed	No tasheed	No tasheed
ب	أَبَّ Abba	أَبِّ Abbi	أَبُّ Abbu
ت	أَتَّ Atta	أَتِّ Atti	أَتُّ Attu
ث	أَثَّ Aththa	أَثِّ Aththi	أَثُّ Aththu
ج	أَجَّ Ajja	أَجِّ Ajji	أَجُّ Ajju
ح	أَحَّ Ahha	أَحِّ Ahhi	أَحُّ Ahhu
خ	أَخَّ Akhkha	أَخِّ Akhkhi	أَخُّ Akhkhu
د	أَدَّ Adda	أَدِّ Addi	أَدُّ Addu
ذ	أَذَّ Adhdha	أَذِّ Adhdhii	أَذُّ Adhdhu
ر	أَرَّ Arra	أَرِّ Arri	أَرُّ Arru
ز	أَزَّ Azza	أَزِّ Azzi	أَزُّ Azzu
س	أَسَّ Assa	أَسِّ Assi	أَسُّ Assu
ش	أَشَّ Ashsha	أَشِّ Ashshi	أَشُّ Ashshu
ص	أَصَّ Aswswa	أَصِّ Aswswi	أَصُّ Aswswu

سبق 7: تشدید

ضمہ	کسرہ	فتحہ	حرف
Adwdwu أضُّ	Adwdwi أضِّ	Adwdwa أضَّ	ض
Atwtwu أطُّ	Atwtwi أطِّ	Atwtwa أطَّ	ط
Azwzwu أظُّ	Azwzwi أظِّ	Azwzwa أظَّ	ظ
A’’u أعُّ	A’’i أعِّ	A’’a أعَّ	ع
Aghghu أغُّ	Aghghi أغِّ	Aghgha أغَّ	غ
Affu أفُّ	Affi أفِّ	Affa أفَّ	ف
Aqqu أقُّ	Aqqi أقِّ	Aqqa أقَّ	ق
Akku أكُّ	Akki أكِّ	Akka أكَّ	ك
Allu ألُّ	Alli ألِّ	Alla ألَّ	ل
Ammu أمُّ	Ammi أمِّ	Amma أمَّ	م
Annu أنُّ	Anni أنِّ	Anna أنَّ	ن
Awwu أوُّ	Awwi أوِّ	Awwa أوَّ	و
Ahhu أهُّ	Ahhi أهِّ	Ahha أهَّ	ه
Aaau أءُّ	Aaei أءِّ	Aaaa أءَّ	ء
Ayyu أيُّ	Ayyi أيِّ	Ayya أيَّ	ي

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ ہر لفظ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
بُرِّزَ		قُوَّة	
حُصِّلَ		كَرَّة	
صَدَّقَ		سُعِّرَتْ	
عَدَّدَ		قَدَّمَتْ	
قَدَّرَ		كَذَّبَتْ	
كَذَّبَ		زُوِّجَتْ	
نَعَّمَ		سُجِّرَتْ	
يَظُنُّ		فُجِّرَتْ	
يَحُضُّ		سُيِّرَتْ	
جَنَّة		عُطِّلَتْ	

آج کا اصول: اگر کسی حرف پر تشدید کے ساتھ فتحہ ہو تو عربی رسم الخط میں اس فتحہ کو تشدید کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ اگر کسی حرف پر تشدید کے ساتھ کسرہ ہو تو اس کسرہ کو تشدید کے نیچے مگر حرف کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ اس طریقے سے آپ پہچان سکتے ہیں کہ کسی لفظ پر تشدید کے ساتھ فتحہ ہے یا کسرہ؟ البتہ برصغیر میں شائع ہونے والی عربی کتب میں کسرہ کو حرف کے نیچے لکھا جاتا ہے۔

سبق 7: تشدید

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
أَيْدِيهِنَّ		يُصَلُّوْنَ	
عَلَيْهِنَّ		النَّبِيُّ	
نُيَسِّرُهُمْ		عَدُوٌّ	
اَلْبَيِّنَةُ		تَوَلَّى	
قَيِّمَةٌ		تَوَّابًا	
عَشِيَّةٌ		ثَجَّاجًا	
مُذَكِّرٌ		غَسَّاقًا	
أَيَّانَ		مَفَرٌّ	
إِيَّاكَ		أَذَلُّ	
تَجَلَّى		مُعْتَرَّ	
إِيَّايَ		مُمَدَّدَةٍ	
مُكَرَّمَةٍ		اَلتَّرَآئِبَ	
مِنَّا		اَلنَّشِطٰتِ	
ثُمَّ		كُوِّرَتْ	

سبق 7: تشدید

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
اَلسّٰبِحٰتِ		الشَّمْسُ	
اَلسّٰبِقٰتِ		فَطَلٌّ	
مُدَبِّرٰتِ		الْحَجَّ	
ءَأَعْجَمِيٌّ		سَامِرِيُّ	
عَرَبِيٌّ		بِمُصْرِخِيَّ	
مَهِّلِ		التِّيْنِ	
الْخُنَّسِ		سِجِّيْلٍ	
الْكُنَّسِ		سِجِّيْنٌ	
الصِّرَاطَ		الْيَمِّ	
تَبَّتْ		إِنَّ	
أَحَطتُّ		الْجَنَّةَ	
مُسَمًّى		لِحُبِّ	
نَمَنُّ		إِنْشَقَّتْ	
السَّمَآءُ		النّٰزِعٰتِ	
الصُّبْحُ		النَّجْمُ	

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
النَّفّٰثٰتِ		الثَّاقِبُ	
فَعَّالُ		شَرِّ	
ضَآلّاً		الخَنَّاسُ	
دَآبَّةً		يَزَّكّٰى	
حَآجَّكَ		يَذَّكَّرُ	
حَآجُّوكَ		مُدَّثِّرُ	
لَضَآلُّوْنَ		مُزَّمِّلُ	
الضَآلِّيْنَ		أَتُحَاجُّوْنَنِيْ	
عِلِّيُّوْنَ		تَحَآضُّوْنَ	
أَنَّ		صَافّٰتُ	
الَّذِينَ		مُضَآرّ	
إِلَّا		الصَّاخَّةُ	

آج کا اصول

اگر کسی حرف پر تشدید ہو اور اس سے پہلے "آ" ہو تو اس الف کی آواز کو پانچ گنا لمبا کر دیا جاتا ہے۔

مبارک ہو! اب آپ زیادہ تر عربی الفاظ پڑھ سکتے ہیں۔ اب آپ عربی جملے پڑھنا شروع کر سکتے ہیں۔ اردو کے برعکس عربی کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں ہر ہر لفظ کو الگ الگ نہیں پڑھا جاتا بلکہ مختلف الفاظ کو ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کے لئے کچھ قوانین مقرر کئے گئے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

سورة التين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ (1) وَطُورِ سِينِينَ (2) وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ (3) لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (4) ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (5) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (6) فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ (7) أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ (8)

سورة العلق

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (1) خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ (2) اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ (3) الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (4) عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (5) كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَى (6) أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى (7) إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى (8) أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى (9) عَبْدًا إِذَا صَلَّى (10) أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى (11) أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى (12) أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى (13) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى (14) كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ (15) نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ (16) فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ (17) سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ (18) كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (19)

سورة القدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (1) وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (2) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ (3) تَنَزَّلُ الْمَلائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ (4) سَلامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (5)

سورة البينة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمْ الْبَيِّنَةُ (1) رَسُولٌ مِنْ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفاً مُطَهَّرَةً (2) فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (3) وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلاَّ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ (4) وَمَا أُمِرُوا إِلاَّ لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (5) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُوْلَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (6) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (7) جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ (8)

سورة العصر

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ (1) إِنَّ الإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ (2) إِلاَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (3)

سورة الهمزة

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ (1) الَّذِي جَمَعَ مَالاً وَعَدَّدَهُ (2) يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ (3) كَلاَّ لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (4) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ (5) نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ (6) الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الأَفْئِدَةِ (7) إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُوصَدَةٌ (8) فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ (9)

سورة الفيل

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ تَرَى كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (1) أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ (2) وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْراً أَبَابِيلَ (3) تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ (4) فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ (5)

سورة قريش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِإِيلافِ قُرَيْشٍ (1) إِيلافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ (2) فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ (3) الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ (4)

سورة الماعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ (1) فَذَلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ (2) وَلا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (3) فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ (4) الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلاتِهِمْ سَاهُونَ (5) الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ (6) وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ (7)

سورة الكوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (1) فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (2) إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الأَبْتَرُ(3)

سورة الكافرون

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (1) لا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (2) وَلا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (3) وَلا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدتُّمْ (4) وَلا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (5) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (6)

سورة النصر

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ (1) وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجاً (2) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً (3)

سورة ابي لهب

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ (1) مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ (2) سَيَصْلَى نَاراً ذَاتَ لَهَبٍ (3) وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (4) فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ (5)

سبق 10: پریکٹس کیجیے!

عربی تحریر کو پڑھنے سے متعلق یہ آخری سبق ہے۔ اب آپ عربی پڑھنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ ممکن ہے اس میں کہیں آپ کوئی غلطی کرتے ہوں۔ قرآن مجید میں عربی کی غلطیوں سے بچنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ پورا قرآن کسی قاری کو سنا دیجیے۔ اس کے علاوہ یہ کام کیجیے۔

تعمیر شخصیت

اپنی شخصیت میں اللہ تعالی کی محبت پیدا کیجیے۔ غور کیجیے کہ اللہ تعالی نے ہوا، پانی، خوراک کس قدر نعمتیں ہمیں عطا کی ہیں۔ اس سے اللہ تعالی کی محبت میں

- قرآن مجید ڈاؤن لوڈ کیجیے۔ اس کی مکمل تلاوت کی آڈیو ریکارڈنگ بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔ انٹرنیٹ پر بہت سے قرّا کی آواز میں تلاوت موجود ہے۔ جس قاری کی آواز آپ کو پسند ہو، ان کی آواز میں قرآن مجید کی تلاوت ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔
- روزانہ قرآن مجید کے کچھ حصے کی تلاوت کیجیے۔
- اس کے بعد اسی حصے کی تلاوت سنیے۔ اس دوران قرآن مجید کو کھول کر اپنے سامنے رکھ لیجیے تاکہ آپ اپنی غلطیوں کو نوٹ کر سکیں۔ کچھ ہی دن میں آپ بغیر کسی غلطی کے تلاوت کرنا سیکھ جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کی درست تلفظ کے ساتھ تلاوت کرنے کے فن کو عربی میں "تجوید" کہا جاتا ہے۔ اس لیول پر آپ نے فن تجوید کی بنیادی باتیں سیکھ لی ہیں۔ اگر آپ اس میں مزید مہارت حاصل کرنا چاہیں تو ماہر قاریوں سے قرآن سنیے۔

آج کا اصول

قرآن مجید کے نزول کا مقصد یہ ہرگز نہیں تھا کہ بغیر سوچے سمجھے اس کی تلاوت کی جائے۔ قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے جو ہماری ہدایت کے لئے نازل کی گئی ہے۔ ہمیں اسے سمجھنا چاہیے۔ قرآنی عربی سیکھنے کے لئے اس کورس کو جاری رکھیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کا ترجمہ ایک انسانی کام ہے۔ یہ خدائی کام نہیں ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی عالم ترجمہ کرتے وقت کوئی غلطی کر دے۔ اس وجہ سے آپ خود عربی زبان سیکھیے تاکہ آپ غلط اور صحیح ترجمے میں فرق کر سکیں۔

لیول 1: بنیادی عربی زبان

اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ روز مرہ دینی معاملات میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقف ہو جائیں گے۔

اہل زبان جب کوئی زبان بولنا شروع کرتے ہیں تو خود بخود اس کے قوانین بنتے چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد زبان اور گرامر کے ماہرین ان قوانین کو لوگوں کی بول چال سے اخذ کرتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
اللہ کی مخلوق سے محبت کیجیے کیونکہ اللہ تعالی خود اپنی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ کسی انسان یا جاندار چیز کو تکلیف نہ دیجیے۔

- اسم کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو کہتے ہیں۔ مثلاً اللہ غ أَحْمَدُ غ مَكَّةُ عحج تکتدُ ق

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے اور ہر لفظ کے سامنے بیان کیجیے کہ وہ اسم، فعل یا حرف کس گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔

لفظ	قسم	لفظ	قسم
اللّٰہ		ل	
أَكْبَرُ		أَعُوذُ (میں پناہ مانگتا ہوں)	
سُبْحَانَ (پاک)		بِ (ساتھ)	
ال		مِنَ (سے)	
حمد (تعریف)		الشَّيْطٰن	
ل (لئے)		الرَّجِيْم (مردود)	
لاَ (نہیں)		إسْمِ (نام)	
الٰهَ (معبود)		الرَّحْمٰنِ	
إلاَّ (سوائے)		الرَّحِيْمِ	
مُحَمَّدُ		أحدٌ (ایک)	
رَّسُوْلُ		و (اور)	
شَرِيْكَ		الصَّمَدُ (بے نیاز)	
كَ (آپ کا)		عَلٰى (پر)	
اللّٰهُمَّ (اے اللہ!)		آل (اولاد، پیروکار)	
صَلِّ (درود بھیج)		على	

بی سیریز میں ہم آپ کے سامنے عربی کے کچھ الفاظ رکھ رہے ہیں۔ ان کا معنی اچھی طرح سمجھ لیجیے۔ اس کے بعد آپ کے سامنے کچھ جملے پیش کئے جائیں گے جو انہی الفاظ پر مشتمل ہوں گے۔ آپ نے ان کا اردو میں ترجمہ کرنا ہے۔

تعمیر شخصیت
اللہ تعالی نے کسی کے بارے میں شک کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس سے ایک منفی شخصیت وجود میں آتی ہے۔ بد گمانی سے پرہیز کیجیے۔

الفاظ	تشریح
اللّٰہ	[اللہ]، یہ خداوند واحد کا عربی نام ہے
أَكْبَرُ	[سب سے بڑا، عظیم]
سُبْحَانَ	[ہر عیب سے پاک]
ال	اس لفظ کا اردو میں کوئی متبادل نہیں ہے۔ یہ انگریزی لفظ the کا متبادل ہے۔ یہ کسی عام چیز کو مخصوص کر دیتا ہے۔
اَلْحَمْدُ، ال حَمد	ال کا معنی ہے [the] اور حمد کا معنی ہے [تعریف]۔
لِلّٰہِ، لِ اللّٰہِ	یہ بھی دو الفاظ ہیں۔ لِ کا معنی ہے [لئے]۔ للہ کا معنی ہوا [اللہ کے لئے]
لَا	[نہیں]
اِلٰہَ	[معبود، خدا]، اس لفظ میں حقیقی خدا یعنی اللہ تعالی اور جھوٹے دیوتا سب ہی شامل ہیں۔
إِلَّا	[سوائے، مگر]
مُحَمَّدٌ	[محمد] صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم، اللہ کے آخری رسول کا نام مبارک

الفاظ	تشریح
رَّسُوْلُ	لفظی معنی ہے [قاصد]، اصطلاحی معنی ہے [اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر]
شَرِيْكَ	[شریک، حصے دار، برابری کرنے والا]
لَكَ، لِ كَ	یہ دو الفاظ ہیں۔ ل کا معنی ہے [لئے] اور ک کا معنی ہے [تیرا یا تجھے]۔ مجموعی معنی ہے، [تیرے لئے]
أَعُوْذُ	[میں پناہ مانگتا، مانگتی ہوں]
بِاللهِ، بِ اللهِ	دو الفاظ۔ ب کا معنی ہے [سے یا ساتھ with]۔ مجموعی معنی [اللہ سے]
مِنَ	[سے from]
الشَّيْطٰنِ ، ال شَيْطٰن	شیطان کا لفظی معنی ہے [سرکش]۔ ال لگانے سے یہ مخصوص شیطان ابلیس کے لئے مخصوص ہو گیا ہے۔
الرَّجِيْمِ، ال رَّجِيْم	رجیم کا معنی ہے [دھتکارا ہوا]۔ ال نے اسے شیطان کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
بِسْمِ، بِ اسْمِ	دو الفاظ۔ اسم کا معنی ہے [نام]۔ مجموعی معنی [نام کے ساتھ]
الرَّحْمٰنِ، ال رَّحْمٰنِ	رحمان کا معنی ہے [رحم کرنے والا]۔ ال نے اسے اللہ تعالی کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
الرَّحِيْمِ، ال رَّحِيْمِ	رحیم کا معنی ہے [ایسا رحم کرنے والا جس کی شفقت ہمیشہ کے لئے ہو]۔ ال نے اسے بھی اللہ کے ساتھ کر دیا ہے۔
أَحدٌ	[ایک، کوئی ایک]

تشریح	الفاظ
[اور]۔ بعض اوقات یہ [یعنی] کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔	وَ
[بے نیاز، خود مختار]۔ ال نے اسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص کر دیا ہے۔	اَلصَّمَدُ، ال صَّمَدُ
اے اللہ!	اَللّٰهُمَّ
[تو درود بھیج۔ اپنی رحمت بھیج۔]	صَلِّ
[پر]	عَلٰى
[اولاد، پیروکار]	آل
یہ تین الفاظ ہیں۔ ب کا معنی ہے [ساتھ، سے]۔ حمد کا معنی ہے [تعریف] اور ہ کا معنی ہے [اس کا یا اسے]۔ مجموعی معنی ہے، [اس کی تعریف کے ساتھ]	بِحَمْدِهٖ، بِ حَمْدِ ہٖ
[اس نے رحمت بھیجی، اس نے درود بھیجا۔]	صَلّٰى
دو الفاظ۔ علی کا معنی ہے [پر] اور ہ کا معنی ہے [اس کا، اسے]۔ مجموعی معنی ہوا [اس پر]	عَلَيْهِ، علی ہ
دو الفاظ۔ مجموعی معنی [ان کی اولاد اور پیروکار]	آله، آل ہ
[اس نے سلامتی عطا کی]	سَلَّمَ

آج کا اصول: ہر زبان میں بے جان اشیاء کو مذکر یا مؤنث فرض کر لیا جاتا ہے اور اس کے مطابق ان کے لئے مذکر یا مؤنث الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

چیلنج!

عربی میں الفاظ سے پہلے الف لام لگانے کی وجہ کیا ہے؟

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	
اللهُ أَكْبَرُ	
سُبْحَانَ اللهِ	
اَلْحَمْدُ لِلهِ	
لاَ اِلٰهَ إِلاَّ اللهِ	
مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللهِ	
لا شَرِيْكَ لَكَ	
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	
اللهُ أَحدٌ، اللهُ الصَّمَدُ	
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ و عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ	
سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِه	
صلى الله عليه واله وسلم	

عربی میں ترجمہ کیجیے!

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید نہ صرف ہدایت کی کتاب ہے بلکہ یہ اعلی عربی زبان کے لئے معیار کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔

اردو	عربی
اللہ سب سے بڑا ہے۔	
اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔	
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔	
اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔	
محمد اللہ کے رسول ہیں۔	
(اے میرے اللہ!) تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔	
میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، شیطان مردود کے شر سے۔	
اللہ کے نام (سے شروع) جو بہت ہی مہربان ہے اور جس کی شفقت ابدی ہے۔	
اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز اور خود مختار ہے۔	
اے اللہ! تو محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔	
اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔)	
ان پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔	

سبق 2A: تذکیر و تانیث

ہر زبان میں مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مختلف الفاظ پائے جاتے ہیں۔ عربی میں بھی ایسا ہی ہے۔ جب مخاطب مذکر و مؤنث دونوں ہی کو ایک لفظ میں بیان کرنا چاہے تو پھر اس کے لئے مذکر کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جس میں خواتین خود بخود شامل ہوتی ہیں۔ مؤنث الفاظ کی متعدد اقسام ہیں:

تعمیر شخصیت
غیر مخلص مذہبی اور سیاسی راہنماؤں سے ہوشیار رہیے۔ یہ آپ کا استحصال کرتے ہیں۔ ہمیشہ اپنی عقل پر اعتماد کیجیے نہ کہ اپنے راہنما کی عقل پر۔

- مؤنث حقیقی: یہ وہ اسم ہیں جو کسی حقیقی مؤنث کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً جَارِيَةٌ (لڑکی)، أُمٌّ (ماں)، أُخْتٌ (بہن)، بِنْتٌ (بیٹی) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں گول ۃ ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں گول ۃ ہو، مؤنث سمجھے جاتے ہیں اگرچہ حقیقتاً وہ مؤنث نہ بھی ہوں۔ مثلاً صَلٰوةٌ (نماز)، جَنَّةٌ (باغ)، حَسَنَةٌ (نیکی) وغیرہ۔ کسی مذکر کے آخر میں بھی گول ۃ لگا کر اسے مؤنث بنایا جاسکتا ہے۔ اس قاعدے سے متعدد الفاظ مستثنیٰ ہیں جیسے خَلِيفَةٌ (خلیفہ)، عَلَّامَةٌ (بڑا عالم) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں "آء" ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں "آء" موجود ہو، انہیں بھی مؤنث سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً سَودَآءُ (سیاہ خاتون)، بَيضَآءُ (سفید خاتون) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں "یٰ" ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں "یٰ" موجود ہو، بھی مؤنث سمجھے جاتے ہیں۔ مثلاً صُغرَى (بڑی)، كُبرَى (چھوٹی)، عُظمَى (عظیم خاتون) وغیرہ۔
- مؤنث غیر حقیقی: ہر زبان میں بے جان اشیاء کے نام بھی ہوتے ہیں جو اپنی حقیقت میں نہ تو مذکر ہوتے ہیں اور نہ ہی مونث۔ اہل زبان انہیں مذکر یا مؤنث فرض کر لیتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ ایک لفظ ایک زبان میں مذکر ہو اور دوسری یں مؤنث۔ جیسے اردو میں درخت مذکر ہے جبکہ عربی میں شجرۃ مؤنث ہے۔ اسی طرح اردو میں کتاب مؤنث ہوتی ہے مگر عربی میں اسے مذکر سمجھا جاتا ہے۔ یہ وجہ ہے کہ ہر زبان سیکھتے وقت یہ جاننا ضروری ہے کہ اس زبان کے لوگ کس چیز کو مذکر اور کس چیز کو مؤنث سمجھتے ہیں۔ اس موقع پر چند اصول یاد کر لیجیے۔
  - یہ الفاظ ہر حالت میں مؤنث ہی سمجھے جائیں گے۔ أرضٌ (زمین)، حَرَبٌ (جنگ)، سَمَآءٌ (آسمان)، رِيحٌ (ہوا)، نَفْسٌ (جان، شخصیت)
  - ملکوں کے ناموں کو بھی مؤنث ہی سمجھا جائے گا۔ جیسے مِصر، شَام، باكستان وغیرہ۔
  - ایسے انسانی اعضاء جو دو دو ہیں، کو بھی مؤنث سمجھا جاتا ہے جیسے يَدٌ (ہاتھ)، رِجْلٌ (پاؤں)، اُذُنٌ (کان) وغیرہ

سبق 2A: تذکیر و تانیث

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! (ا)

ہر لفظ کے سامنے اس کا معنی دیا ہوا ہے۔ تیسرے کالم میں بیان کیجیے کہ یہ مذکر ہے یا مؤنث۔

چیلنج!

اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے چند مذکر اور چند مؤنث اسم بیان کیجیے۔

لفظ	معنی	مذکر یا مؤنث؟
أَخٌ	بھائی	
أُخْتٌ	بہن	
وَالِدٌ	باپ	
وَالِدَةٌ	ماں	
أَبٌ	باپ	
أُمٌّ	ماں	
خَالٌ	ماموں	
خَالَةٌ	خالہ	
عَمٌّ	چچا	
عَمَّةٌ	پھوپھی	
فَاسِقٌ	گناہ گار، بدکردار	مُذَكَّرٌ
فَاسِقَةٌ	گناہ گار، بدکردار	مُؤَنَّثٌ
حَسَنٌ	نیک	
حَسَنَةٌ	نیک	

سبق 2A: تذکیر و تانیث

لفظ	معنی	مذکر یا مؤنث؟
قَبِیْحٌ	بد صورت	
قَبِیْحَةٌ	بد صورت	
کَبِیْرٌ	بڑا	
کَبِیْرَةٌ	بڑی	
صَغِیْرٌ	چھوٹا	
صَغِیْرَةٌ	چھوٹی	
هٰذَا	یہ	
هٰذِه	یہ	مُؤَنَّث
جَنَّةٌ	باغ	
جَهَنَّمُ	جہنم	مُؤَنَّث
عَرِیْسٌ	دولہا	
عُرُوْسٌ	دولہن (قدیم عربی میں یہ دلہا، دلہن دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے)	
شَدِیْدٌ	سخت	
شَدِیْدَةٌ	سخت	
سُوْقٌ	بازار	مُؤَنَّث
طَوِیْلَةٌ	لمبی	

لفظ	معنی	مذکر یا مؤنث؟
أصفَرُ	پیلا	
صَفرَآءُ	پیلی	
أخْضَرُ	سبز	
خَضْرآءُ	سبز	
أحْمَرُ	سرخ	
حَمرَآءُ	سرخ	
أزْرَقُ	نیلا	
زَرْقَآءُ	نیلی	
أحْسَنُ	خوبصورت ترین	
حُسْنَى	خوبصورت ترین	
صَادِقٌ	سچا	
صَادِقَةٌ	سچی	
شَاهِدٌ	گواہ، دیکھنے والا	
شَاهِدَةٌ	گواہ، دیکھنے والی	
كَاذِبٌ	جھوٹا	
كَاذِبَةٌ	جھوٹی	

آج کا اصول

لفظ کے آخر میں ی، آ، اور ۃ مؤنث کی علامت ہیں۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! (۲)

ہر لفظ کے سامنے اس کا معنی دیا ہوا ہے۔ اس کی مؤنث بنائیے۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
حَسَنٌ (اچھا)		أَسْوَدُ (سیاہ)	
وَالِدٌ (باپ)		أَخْضَرُ (سبز)	
أَصفَرُ (پیلا)		أَبيَضُ (سفید)	
قَبِيْحٌ (بدصورت)		أَخٌ (بھائی)	
شَاهِدٌ (گواہ)		أَزْرَقُ (نیلا)	
أَحْمَرُ (سرخ)		خَالٌ (ماموں)	
حَسَنٌ (اچھا)		كَبِيْرٌ (بڑا)	
صَغِيْرٌ (چھوٹا)		أَبٌ (باپ)	
أَحْسَنُ (خوبصورت ترین)		هٰذَا (یہ)	
عَمٌّ (چچا)		شَدِيْدٌ (سخت)	
صَادِقٌ (سچا)		زَاهِدٌ (پرہیزگار)	
كَاذِبٌ (جھوٹا)		فَاسِقٌ (بدکردار)	
عَرِيْسٌ (دولہا)		رَحِيمٌ (ہمیشہ مہربان)	
عَابِدٌ (عبادت گزار)		زَعِيم (لیڈر)	
نَصِيْرٌ (مددگار)		كَرِيمٌ (صاحب عزت)	

سبق 2B: نماز

پچھلے سبق میں ہم نے بنیادی اذکار کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم نماز کا مطالعہ کریں گے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر یہ رواج ہے کہ لوگ نماز کو سمجھ کر نہیں پڑھتے جس کے باعث وہ کیفیت پیدا نہیں ہو پاتی جس کی جانب رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے اشارہ فرمایا ہے۔ اگر ہم نماز کا معنی سمجھنے لگیں تو اس کیفیت کا پیدا کرنا آسان ہو جائے گا۔ درج ذیل الفاظ کا معنی سیکھیے اور ان کی مدد سے نماز کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "آپ نماز اس طرح پڑھیے کہ گویا آپ اپنے رب کو دیکھ رہے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از یہی تصور رکھیے کہ آپ کا رب آپ کو دیکھ رہا ہے۔"

عربی	اردو
أَكْبَرُ	[سب سے بڑا]
سُبْحَانَكَ، سبحان ك	دو الفاظ، سبحان کا معنی ہے [ہر عیب سے پاک] اور ک کا معنی ہے [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی ہوا [تو ہر عیب سے پاک ہے]
اللّٰهم	اے اللہ
و	اور
بِحَمْدِكَ، بِ حَمد ك	تین الفاظ، ب یعنی [ساتھ]، حمد یعنی [تعریف]۔ مجموعی معنی [تیری تعریف کے ساتھ]

آج کا اصول:

لفظ کے آخری حرف پر ضمہ، فتحہ یا کسرہ ایک خاص معنی دیتی ہے۔ یہ اس اسم کا استعمال بتاتی ہیں کہ یا تو وہ اسم کوئی کام کرنے والا ہے، یا اس پر کوئی ہونے والا ہے یا اس سے کسی چیز کا تعلق ہے۔

چیلنج!

عربی اور اردو میں حروف کو ایک دوسرے سے جوڑ کر لفظ کیوں بنایا جاتا ہے؟ انگریزی کی طرح الگ الگ حرف کیوں لکھا نہیں جاتا؟

عربی	اردو
تبارك	[برکت والا ہے]
اسْمُكَ، اسمُ ك	دو الفاظ، اسم یعنی [نام] اور ک یعنی [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی [تیرا نام]
تعالى	[بلند ہے]
جَدُّكَ، جدُ ك	دو الفاظ، جد یعنی [نام] اور ک یعنی [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی [تیری بزرگی]
لا	[نہیں]
الَهَ	[معبود، خدا]
غيرك، غير ك	دو الفاظ، غیر [علاوہ]، مجموعی معنی [تیرے علاوہ]
للّٰه، لِ اللّٰه	دو الفاظ، ل [لئے]، مجموعی معنی [اللہ کے لئے]
رب	[پالنے والا، پروان چڑھانے والا، پروردگار]
العالَمِيْنَ	عالم کی جمع، [بہت سی دنیائیں، بہت سے جہان]
الرحمن	[بہت ہی مہربان]
الرحيم	[ہمیشہ رحم فرمانے والا]

کیا آپ جانتے ہیں؟

نزول قرآن کے زمانے کے عرب شعر وادب کے بہت شوقین تھے۔ ان کے ہاں باقاعدہ شعر وشاعری اور خطابت کے مقابلے ہوا کرتے تھے۔ شاعر اور خطیب کو معاشرے میں ممتاز مقام حاصل ہوا کرتا تھا۔ بہترین شعراء کو یہ اعزاز دیا جاتا کہ ان کی غزلوں کو کعبہ کی دیوار پر لٹکا دیا جاتا تھا۔ یہ نظمیں "معلقات" کہلاتی تھیں۔

عربی	اردو
مالك	[مالک، آقا]
يوم	[دن]
الدين، ال دين	دو الفاظ، دین[مذہب، بدلہ]، ال نے اسے اس خاص بدلے کے لئے مخصوص کر دیا ہے جو ہر شخص کو اس کے اعمال کی جزا و سزا میں دیا جائے گا۔
إياك	[صرف اور صرف تیری ہی] اس لفظ میں صرف اور صرف کا مفہوم ہے۔
نعبد	[ہم عبادت کرتے ہیں]
نستعين	[ہم مدد مانگتے ہیں]
اهدنا، اهد نا	دو الفاظ، اهد[ہدایت دے]، نا[ہمیں]، مجموعی معنی[تو ہمیں ہدایت دے]
الصراط	[راستہ]، ال کی وجہ سے یہاں مخصوص راستہ مراد ہے جو کہ نیکی کا راستہ ہے
المستقيم	[سیدھا]
الذين	[جو لوگ]
أنعمتَ	[تو نے انعام فرمایا]
عليهم، على هم	دو الفاظ، علی[پر]، ھم[ان، ان کا، انہیں]، مجموعی معنی[ان پر]
غير	[علاوہ، نہ کہ]

عربی	اردو
المغضوب	[جن پر غضب کیا گیا ہو]، ال نے اسے ایک خاص گروہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
الضآلّین	[گمراہ]، ال نے اسے ایک خاص گروہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
آمین	[قبول فرما]
ربّي، ربّ ي	دو الفاظ، رب [پروردگار]، ی [میرا، مجھے]، مجموعی معنی [میرا پروردگار]
العظیم	[عظمت والا]
سَمِعَ	[سن لیا]
لمن، لِ مَنْ	دو الفاظ، ل [لئے]، من [جو، جس]، مجموعی معنی [جس کے لئے]
حمده، حَمِدَ ه	دو الفاظ، حمد [تعریف کی]، ہ [اسے، اس کی]، مجموعی معنی [اس کی تعریف کی]
ربنا، رب نا	دو الفاظ، نا [ہمارا، ہمیں]، مجموعی معنی [ہمارا رب]
لك، ل ك	دو الفاظ، مجموعی معنی [تیرے لئے]
الاعلی	[بلند ترین]
التحیات	[کسی کی تعظیم کے لئے بولے جانے والے کلمات]
الصلوة	[نماز]
الطیبات	[پاکیزہ چیزیں، پاکیزہ خیالات، پاکیزہ اذکار]

عربی	اردو
السلام	[سلامتی، امن]
عليك، على ك	دو الفاظ، مجموعی معنی [آپ پر]
ايها	[اے]
النبي	[نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم، اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر]
رحْمة	[رحمت]
بركاته، بركات ه	دو الفاظ، مجموعی معنی [اس کی برکتیں]
علينا، على نا	دو الفاظ، مجموعی معنی [ہم پر]
عباد الله	دو الفاظ، عباد عبد کی جمع ہے معنی ہے [بندے]۔ مجموعی معنی [اللہ کے بندے]
الصالحين	صالح کی جمع، معنی [نیک لوگ]۔ ال نے اسے کچھ لوگوں کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
صل	[رحمت بھیج]
آل	[اولاد، پیروکار]
كما، كَ ما	دو الفاظ، کَ زبر کے ساتھ [جیسے]، ما [جو، نہیں، کہ]، مجموعی معنی [جیسے کہ]۔ یہ کِ زیر کے ساتھ سے مختلف ہے جس کا معنی ہے [تم یا تمہارا]
صليت	[تو نے رحمت بھیجی]

عربی	اردو
إبراهيم	[سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام، اللہ کے مشہور پیغمبر]
حميد	[حمد کے لائق]
مجيد	[بزرگی والا]
بارك	[برکت عطا فرما]
باركت	[تو نے برکت عطا فرمائی]۔ بارک اور بارکت، صل اور صلیت پر غور فرمایئے۔
عليكم، على كم	دو الفاظ۔ کم (تم سب، تم سب کا)، مجموعی معنی (تم سب پر)

آج کا اصول

کسی اسم کی عمومی حالت کو "حالت رفع" کہا جاتا ہے۔ جب اس اسم پر کوئی کام کیا جائے تو اسے "حالت نصب" کہتے ہیں۔ جب کوئی چیز اس اسم سے متعلق ہو تو اسے "حالت جر" کہتے ہیں۔

چیلنج!

اردو میں حالت رفع، نصب اور جر کو کیسے بیان کیا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید نے اہل عرب کے سامنے یہ چیلنج پیش کیا کہ وہ قرآن کے درجے کی ایک سورۃ بھی تخلیق کر کے دکھائیں۔ عرب اگرچہ قرآن کی دعوت کے شدید مخالف تھے مگر وہ اس چیلنج کو قبول نہ کر سکے۔ مشہور عرب شاعر لبید نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے شاعری ترک کر دی۔ کسی نے پوچھا کہ آپ شاعری کیوں نہیں کرتے۔ کہنے لگے، "کیا قرآن کے بعد بھی شاعری کی گنجائش ہے؟"

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
اللّٰہُ أكبَرُ	
سُبْحَانَك اللّٰهُمَّ و بحمدك و تبارك اسمك	
و تَعَالى جَدُّكَ وَ لا الٰهَ غَيرُكَ.	
أعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ .	
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.	
الحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِين.	
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ.	
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ.	
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ.	
صِرَاطَ الَّذينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ،	
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ. آمين	
سُبحَان رَبِّيَّ العَظيم.	
سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.	
رَبَّنَا لَكَ الحَمد.	
سَبحَان رَبِّيَّ الأعلى.	

اردو	عربی
	التَّحِيَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ الطَّیِّبَاتُ ،
	السَّلامُ عَلَیكَ اَیُّھَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ،
	السَّلامُ عَلَینَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَالِحِینَ.
	أشھَدُ اَنْ لا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہِ ،
	وَ أشھَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَ رَسُولُہٗ.
	اللھُمَّ صَلِّی عَلٰی مُحَمدٍ وَ عَلٰی آلِ محمد ،
	کَمَا صَلَّیتَ عَلٰی إبراھِیمَ و علی آل إبراھیمَ ،
	إنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ.
	اللھُمَّ بَارِكْ عَلٰی محمد و علی آل محمد ،
	کما بَارَکْتَ عَلٰی إبراھیمَ و علی آل إبراھیمَ ،
	إنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ.
	السَّلامُ عَلَیْکُم و رَحمَۃُ اللّٰہِ.

عربی میں ترجمہ کیجیے!

عربی	اردو
	اللہ سب سے بڑا ہے۔
	اے اللہ! تو پاک ہے۔ تیری تعریف کے ساتھ (میں آغاز کرتا ہوں)۔ تیرا نام بلند ہے۔
	تیری بزرگی بہت ہی بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔
	میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
	اللہ کے نام سے شروع، جو بہت ہی مہربان ہے، جس کی شفقت ابدی ہے۔
	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پروان چڑھانے والا ہے۔ نہایت ہی مہربان اور ابدی شفقت والا ہے۔
	وہی روز جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم صرف اور صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
	ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت عطا فرما۔
	اس راہ (کی طرف جو ان لوگوں کی راہ ہے) جن پر تونے انعام فرمایا۔
	نہ کہ ان لوگوں کی راہ کی طرف جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ہی گمراہوں (کی راہ) کی طرف۔ (اے اللہ!) قبول فرما۔
	میرا رب بہت ہی عظمت والا ہے۔
	اللہ نے (اس کی حمد کو) سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔
	اے اللہ! تعریف تو بس تیرے ہی لئے ہے۔

عربی	اردو
	میرا رب ہر عیب سے پاک ہے اور بلند ترین ہے
	تمام تحیات، نمازیں اور پاکیزہ کلمات اللہ ہی کے لئے ہیں
	اے نبی! آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔
	ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔
	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے
	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
	اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
	جیسا کہ تونے ابراہیم اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
	بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔
	اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی برکت نازل فرما۔
	جیسا کہ تونے ابراہیم اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی برکت نازل فرمائی۔
	بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔
	آپ سب پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

سبق 3A: رفع، نصب اور جر

تعمیر شخصیت
دوسروں کے نقطہ نظر سے سوچنے کی عادت پیدا کیجیے۔ اس سے آپ کا ذہنی افق وسیع ہو گا اور آپ کے لئے دوسروں کو سمجھنے میں آسانی پیدا ہو گی۔ اسی سے رواداری جنم لے گی۔

کسی بھی اسم کی تین حالتیں ہوا کرتی ہیں۔ ایک عمومی حالت؛ دوسرے جب اس اسم پر کوئی کام کیا جائے اور تیسرے جب کوئی چیز اس سے متعلق ہو۔ مثال کے طور پر کتاب کو لیجیے۔ اپنی عام حالت میں یہ کتاب ہی ہے، یہ اس کی پہلی حالت ہے۔ اگر کسی نے اس کتاب پر کوئی کام کیا ہے جیسے اس کتاب کو پڑھا ہے، تو یہ اس کی دوسری حالت ہے۔

اگر اس کتاب کے ساتھ کسی چیز کا تعلق قائم کیا گیا ہے تو پھر یہ اس کی تیسری حالت ہے۔ اردو میں ان تینوں حالتوں کو بیان کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عمومی حالت میں کسی اسم کو اکیلا ہی بیان کیا جاتا ہے۔ دوسری حالت میں اس کے ساتھ "کو" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اور تیسری حالت میں اس کے ساتھ "کا، کی، کے" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً پہلی حالت میں یہ "کتاب" ہی ہو گی۔ دوسری حالت میں "کتاب کو پڑھا" اور تیسری حالت میں "عبداللہ کی کتاب"۔

عربی میں کسی اسم کی مختلف حالتوں کو بیان کرنے اس کا طریقہ کار کچھ مختلف ہے۔ اگر اسم واحد ہو تو اس کی پہلی حالت کو ظاہر کرنے کے لئے اس اسم کے آخری حرف پر عموماً ضمہ (پیش) لگا دی جاتی ہے۔ دوسری حالت کے لئے فتحہ (زبر) اور تیسری حالت کے لئے کسرہ (زیر) لگا دی جاتی ہے۔ پہلی حالت کو رفع، دوسری کو نصب اور تیسری کو جر کہا جاتا ہے۔ انہیں مجموعی طور پر اعراب کہا جاتا ہے۔ اگر اسم جمع ہو تو اس کی تینوں حالتوں کو بیان کرنے کا طریقہ کچھ مختلف ہوتا ہے جس کی تفصیل آپ اگلے اسباق میں دیکھیں گے۔ اس جدول کو دیکھیے:

جَرّ Possessive	نَصَبْ Objective	رَفَعْ Subjective	إسم Noun
حَسَنٍ	حَسَنًا	حَسَنٌ	حَسَنٌ
الوَالِدِ	الوَالِدَ	الوَالِدُ	الوَالِدُ
كِتَابٍ	كِتَابًا	كِتَابٌ	كِتَابٌ

نوٹ کیجیے کہ حالت نصب میں دو زبر کے بعد ایک الف کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ الف لام لگانے سے دو کی بجائے ایک زبر، زیر یا پیش استعمال ہوئی ہیں۔ یہاں یہ اصول بھی یاد کر لیجیے کہ عربی میں استثنائی طور پر چند اسم ایسے ہیں جن کے اعراب تبدیل نہیں ہوا کرتے۔ آپ وقت کے ساتھ ساتھ ان اسماء کو سیکھ لیں گے۔ انہیں مبنی کہا جاتا ہے۔ بعض اسم ایسے ہوتے ہیں جن کی حالت نصب اور جر ایک جیسی ہی ہوتی ہے۔ انہیں غیر منصرف اسماء کہا جاتا ہے۔ ان پر تنوین بھی نہیں آتی۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

حالت رفع میں دیے گئے اسماء کو حالت نصب اور حالت جر میں تبدیل کیجیے۔

جَرّ Possessive	نَصَبْ Objective	مَعْنٰی Meanings	رَفَعْ Subjective
		محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُحَمَّدٌ
		کوئی رسول، کوئی پیغمبر	رَسُولٌ
		خاص رسول	الرَّسولُ
		کوئی سی چیز	شَيئٌ
		مخصوص چیز	الشيئُ
		کوئی سی نشانی	آيَةٌ
		مخصوص نشانی	الآيَةُ
		کوئی سا باغ	جَنَّةٌ
		مخصوص باغ	الجَنَّةُ
		کوئی لڑکی، کوئی بیٹی	بِنْتٌ
		مخصوص لڑکی یا بیٹی	البِنتُ
		کوئی آسمان، کوئی بلندی	سَمَآءٌ
		خاص آسمان یا بلندی	السَّمَآءُ

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ "الف لام" لگا دینے سے لفظ کے آخری حرف پر دی گئی ضمہ، دوہری کی بجائے اکہری ہو جاتی ہے۔ اگر "ال" نہ ہو تو پھر یہ دوہری ہی رہتی ہے۔ یہی اسم معرفہ اور نکرہ کی پہچان ہے۔ تفصیل اگلے لیول میں دی گئی ہے۔

سبق 3B: نیکی کیا ہے؟

اس سبق سے ہم انشاء اللہ قرآن مجید کے منتخب مقامات، منتخب احادیث مبارکہ اور عربی میں لکھنے والے اہل علم کی کتب کے اقتباسات پیش کریں گے۔ ان سب کا اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے کے اسالیب کا جائزہ لیجیے اور ان کی زبان کو سیکھیے۔ زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ اپنی شخصیت کو بھی قرآن و حدیث کے سانچے میں ڈھالنے کا اہتمام کیجیے۔ ذخیرہ الفاظ فراہم کیا جارہا ہے۔ اس کی مدد سے اگلے صفحات میں دیے گئے جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت

اگر آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ کچھ دلائل کی بنیاد پر ایک نقطہ نظر اختیار کر سکتے ہیں، تو بالکل اسی طرح یہ حق دوسروں کو بھی حاصل ہے۔ دوسروں کو مثبت انداز میں قائل کیجیے۔ ان پر اپنا نقطہ نظر مسلط نہ کیجیے۔ دوسروں کا نقطہ نظر اگرچہ آپ سے مختلف ہو، تب بھی اس کا احترام کیجیے۔

عربی	اردو
لَيْسَ	[ہرگز نہیں ہے]
الْبِرَّ	[نیکی]
أَنْ	[کہ]
تُوَلُّوا	[تم پھیر لو، طرف کرلو]
وُجُوهَكُمْ، وجوه كم	دو الفاظ، وجوہ [چہرے] یہ وجہ کی جمع ہے جس کا معنی ہے چہرہ۔ کم [تمہارے] مجموعی معنی [تمہارے چہرے، اپنے چہرے]
قِبَلَ	طرف
الْمَشْرِقِ	مشرق
وَ	اور

عربی	اردو
الْمَغْرِبِ	[مغرب]
لَكِنَّ	لیکن، بلکہ
الْبِرَّ	نیکی
مَنْ	جو
آمَنَ	ایمان لایا
بِاللّٰه، ب الله	[اللہ پر]۔ ب کا ترجمہ صورتحال کے مطابق کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر اس کا ترجمہ [سے] کیا جاتا ہے لیکن موقع کی مناسبت سے دوسرے حروف میں بھی ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔
الْيَوْمِ الآخِرِ	[آخرت کا دن]۔ دو الفاظ ہیں۔
الْمَلائِكَةِ	[فرشتے]
الْكِتَابِ	[خاص کتاب] یعنی اللہ تعالی کی نازل کردہ کتاب
النَّبِيِّينَ	[خاص انبیاء]
آتَى	[دے]
الْمَالَ	[مال، دولت]
حُبِّهِ	[اس کی محبت] حب [محبت]، ہ [اس کی]۔

عربی	اردو
ذَوِي الْقُرْبَى	[رشتے دار]۔ذوی[والے]، قربی[رشتے داری] مجموعی معنی[رشتے والے یعنی رشتے دار]
الْيَتَامَى	[یتیم بچے]، یہ یتیم کی جمع ہے
الْمَسَاكِينَ	[مسکین لوگ، غریب لوگ] یہ مسکین کی جمع ہے
ابْنَ السَّبِيلِ	[مسافر]، ابن[بیٹا]، سبیل[راستہ]، مجموعی معنی[راستے کا بیٹا یعنی مسافر] یہ لفظ ابن کا مجازی استعمال ہے۔
السَّائِلِينَ	[سوال کرنے والے]۔یہ سائل کی جمع ہے۔
فِي الرِّقَابِ	[غلام]، فی[میں]، رقاب[بندھی ہوئی گردن] مجازی معنی[وہ لوگ جو غلامی میں ہیں]
أَقَامَ	[اس نے قائم کیا]
الصَّلَاةَ	[نماز]
آتَى	[اس نے ادا کی]
الزَّكَاةَ	[زکوۃ]
الْمُوفُونَ	[پورا کرنے والے، وفا کرنے والے] یہ موفی کی جمع ہے۔
بِعَهْدِهِمْ، ب عهد هم	[اپنے وعدے کو]۔ تین الفاظ۔ معنی رنگوں میں ظاہر ہے۔ یہاں ب کا ترجمہ ''کو'' کیا گیا ہے
إِذَا	[جب]

سبق 3B: نیکی کیا ہے؟

عربی	اردو
عَاهَدُوا	[انہوں نے وعدہ کیا]
الصَّابِرِينَ	[صبر کرنے والے، ثابت قدم رہنے والے]
الْبَأْسَاءِ	[تنگی، مصیبت]
الضَّرَّاءِ	[نقصان، مشکل حالات]
حِينَ	[وقت]
الْبَأْسِ	[جنگ]
أُولَئِكَ	[وہ] جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
الَّذِينَ	[جو لوگ]
صَدَقُوا	[انہوں نے سچ کر دکھایا]
أُولَئِكَ هُمْ	[وہ، وہ] مجموعی طور پر یہ دونوں الفاظ مل کر عربی میں "وہی" کا معنی دیتے ہیں۔
الْمُتَّقُونَ	[پرہیز گار، اللہ سے ڈرنے والے لوگ] یہ متقی کی جمع ہے

آج کا اصول

عربی میں واحد اور جمع کے علاوہ ایک اور چیز بھی ہوتی ہے اور وہ ہے تثنیہ۔ یہ دو افراد یا اشیاء کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

چیلنج!

اردو میں واحد سے جمع کس طریقے سے بنائی جاتی ہے؟

سبق 3B: نیکی کیا ہے؟

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
لَيْسَ الْبِرَّ	
أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	
وَلَكِنَّ الْبِرَّ	
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ	
وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ: ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ	
وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ	
وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا	
وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ	
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُوْلَئِكَ هُمْ الْمُتَّقُونَ. (البقرة 2:177)	

مطالعہ کیجیے

توحید و شرک میں کیا فرق ہے؟ تفصیل کے لئے دیکھیے: http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

سبق 3B: نیکی کیا ہے؟

عربی میں ترجمہ کیجیے!

عربی	اردو
	یہ نیکی نہیں ہے
	کہ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی طرف کرلو
	بلکہ نیکی تو (اس شخص کی نیکی ہے)
	جو اللہ، روز آخرت، فرشتوں، آسمانی کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے
	اور اپنا مال اس (اللہ) کی محبت میں رشتے داروں، یتیموں، غریبوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں (کو آزاد کرنے کے لئے) خرچ کرے
	اور نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے
	اور (نیک لوگ تو وہی ہیں جو) وعدہ پورا کرنے والے ہیں جب وہ وعدہ کر بیٹھیں
	اور مصیبت، نقصان اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہنے والے ہیں
	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے (اللہ سے اپنے وعدے کو) سچ کر دکھایا اور یہی لوگ تو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی دنیا کی سب سے منظم زبان ہے۔ اگر آپ اس کے قوانین سے واقف ہوں تو ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

ہر زبان میں واحد اور جمع کے لئے مختلف الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ عام طور پر واحد کے لفظ میں کچھ اضافہ جات کے ساتھ اس سے جمع اخذ کر لی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے انگریزی میں s یا es کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ اردو میں اس مقصد کے لئے واحد لفظ کے آخر میں "یں" یا "وں" لگا دیا جاتا ہے۔

تعمیر شخصیت
قوم کی تعمیر ایک طویل عمل ہے۔ اگر آپ اپنی قوم کی حقیقی تعمیر کرنا چاہتے ہیں تو اپنی جدوجہد کے نتائج کے لئے طویل انتظار کیجیے۔ قوم کی تعمیر دنوں کا کام نہیں ہے۔

عربی میں بھی ایسا ہی ہے مگر عربی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں واحد اور جمع کے درمیان بھی ایک صورت ہوتی ہے جسے تثنیہ کہتے ہیں۔ تثنیہ کے الفاظ دراصل دو افراد یا کسی چیز کے جوڑے کو بیان کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان کی مثالیں یہ ہیں:

- واحد: یہ ایک شخص، چیز یا جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ (کوئی مرد)، إمرَأةٌ (کوئی خاتون)، جَنَّة (کوئی باغ) وغیرہ۔
- تثنیہ: یہ دو افراد، اشیاء یا جگہوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے رَجُلانِ (دو مرد)، إمرَأتَانِ (دو خواتین)، جَنَّتَانِ (دو باغ) وغیرہ۔ عربی میں کسی اسم کو تثنیہ بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔
    - اگر وہ اسم حالت رفع میں ہو تو اس کے آگے "ان" لگا دیجیے۔ جیسے رَجُلانِ (دو مرد)
    - اگر وہ اسم حالت نصب یا جر میں ہو تو اس کے آخری حرف پر زبر لگا کر آگے "یِن" لگا دیجیے۔ جیسے رَجُلَیْنِ (دو مرد)
- جمع: یہ تین یا تین سے زیادہ افراد، اشیاء یا جگہوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ رِجَالٌ (بہت سے مرد)، إمرَأاتٌ (بہت سی خواتین)، جَنَّاتٌ (بہت سے باغات) وغیرہ۔ جمع بنانے کا طریقہ بھی بہت آسان ہے۔
    - اگر اسم مذکر ہو اور حالت رفع میں ہو تو اس کے آگے "ون" لگا دیجیے۔ جیسے مُسلِمُونَ (بہت سے مسلمان)، مُؤمِنُونَ (بہت سے ایمان والے)،عَابِدُونَ(بہت سے عبادت گزار) وغیرہ۔
    - اگر اسم مذکر ہو اور حالت نصب یا جر میں ہو تو اس کے آخری حرف پر زیر لگا کر آگے "یِن" لگا دیجیے۔ جیسے مُسلِمِینَ (بہت سے مسلمان)،مُؤمِنِینَ (بہت سے ایمان والے)،عَابِدِینَ(بہت سے عبادت گزار) وغیرہ۔
    - اگر اسم مؤنث ہو تو اس کے آگے "ات" لگا دیجیے۔ جیسے مُسلِمَاتٌ (بہت سی مسلمان خواتین)،مُؤمِنَاتٌ (بہت سی ایمان والیاں)،عَابِدَاتٌ (بہت سی عبادت گزار خواتین) وغیرہ۔ حالت رفع میں تو یہ اسی طرح ہو گا مگر حالت نصب یا جر دونوں میں ان الفاظ کے آخر میں کسرہ آ جائے گی۔ جیسے مُسلِمَاتٍ،مُؤمِنَاتٍ،عَابِدَاتٍ. حالت نصب میں بھی یہ فتحہ کی بجائے کسرہ ہی ہو گی۔ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ جمع مونث غیر منصرف ہوتی ہے۔

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

عربی میں جمع کی ایک خاص قسم ہوتی ہے جسے "جمع مکسر" کہا جاتا ہے۔ اس میں جمع بناتے وقت اوپر بیان کردہ قاعدے کا خیال نہیں رکھا جاتا بلکہ کچھ مخصوص طریقوں پر جمع بنا دی جاتی ہے۔ چونکہ یہاں کوئی قانون استعمال نہیں ہوتا، اس وجہ سے اسے عربی قواعد، لٹریچر اور ڈکشنری کے مطالعے سے ہی سیکھا جا سکتا ہے۔ جمع مکسر اردو میں بھی پائی جاتی ہے۔ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ عربی ہی سے اردو میں آئی ہے۔

جمع مکسر بالعموم درج ذیل اوزان پر آتی ہے۔ انہیں سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ آپ لفظ کو دیکھ کر پہچان سکتے ہیں کہ یہ واحد ہے یا جمع۔ جمع مکسر بنانے کے لئے متعلقہ حروف کو ف، ع اور ل کی جگہ رکھیے۔

- **أفعَالٌ**: جیسے وَلَدٌ (بچہ) کی جمع أوْلادٌ، وَقْتٌ (وقت) کی جمع أوْقَاتٌ، شَرِيفٌ (عزت دار) کی جمع أشْرَافٌ، مَطَرٌ (بارش) کی جمع أمْطَارٌ وغیرہ۔
- **فُعُوْلٌ**: جیسے مَلَكٌ (بادشاہ) کی جمع مُلُوكٌ، شَاهِدٌ (گواہ) کی جمع شُهُودٌ، قَلْبٌ (دل) کی جمع قُلُوبٌ، وجهٌ (چہرہ) کی جمع وُجُوهٌ، جُنْدٌ (لشکر) کی جمع جُنُودٌ وغیرہ۔
- **فِعَالٌ**: جیسے ثَوبٌ (کپڑا) کی جمع ثِيَابٌ، رَجُلٌ (مرد) کی جمع رِجَالٌ، كَبِيرٌ (بڑا) کی جمع كِبَارٌ، صَغِيرٌ (چھوٹا) کی جمع صِغَارٌ، بَلَدٌ (شہر) کی جمع بِلادٌ وغیرہ۔
- **فُعُلٌ**: جیسے كِتَابٌ (کتاب) کی جمع كُتُبٌ، سَفِينَةٌ (کشتی) کی جمع سُفُنٌ، صَحِيفَةٌ (چھوٹی کتاب) کی جمع صُحُفٌ، طَرِيقَةٌ (راستہ) کی جمع طُرُقٌ، مَدِينَةٌ (شہر) کی جمع مُدُنٌ وغیرہ۔
- **فُعَلاءُ**: جیسے وَزِيرٌ (وزیر) کی جمع وُزَرَاءُ، أمِيرٌ (حکمران) کی جمع أُمَرَاءُ، عَالِمٌ (علم والا) کی جمع عُلَمَاءُ، سَفِيهٌ (بے وقوف) کی جمع سُفَهَاءُ، شَهِيدٌ (گواہ، اللہ کی راہ میں مارا جانے والا) کی جمع شُهَدَاءُ وغیرہ۔
- **أفْعُلٌ**: جیسے شَهْرٌ (مہینہ) کی جمع أشْهُرٌ، رِجْلٌ (پاؤں) کی جمع أرْجُلٌ، نَفسٌ (شخصیت، ذی روح) کی جمع أنْفُسٌ، عَينٌ (آنکھ) کی جمع أعيُنٌ، بَحْرٌ (سمندر، دریا) کی جمع أبْحُرٌ وغیرہ۔
- **أفْعِلاءُ**: جیسے نَبِيٌّ (نبی) کی جمع أنبِيَاءُ، حَبِيبٌ (محبوب) کی جمع أحِبَّاءُ، قَرِيبٌ (قریب) کی جمع أقْرِبَاءُ، غَنِيٌّ (مالدار) کی جمع أغنِيَاءُ، وَلِيٌّ (دوست) کی جمع أولِيَاءُ وغیرہ۔
- **فُعْلانٌ**: جیسے فَارِسٌ (سوار) کی جمع فُرْسَانٌ، بَلَدٌ (شہر) کی جمع بُلْدَانٌ، قَضِيبٌ (شاخ) کی جمع قُضْبَانٌ وغیرہ۔

- **فَعَالِلُ:** جیسے عُنْصُرٌ (عنصر) کی جمع عَنَاصِرُ، زَلْزَلَةٌ (زلزلہ) کی جمع زَلَازِلُ، كَوكَبٌ (ستارہ) کی جمع كَوَاكِبُ، جَوهَرٌ (قیمتی پتھر) کی جمع جَوَاهِرُ وغیرہ۔
- **فَعَالِيلُ:** جیسے قِنْدِيلٌ (چراغ) کی جمع قَنَادِيلُ، سُلْطَانٌ (بادشاہ) کی جمع سَلَاطِينُ، صُنْدُوقٌ (صندوق، بکس) کی جمع صَنَادِيقُ، خِنزِيرٌ (سور) کی جمع خَنَازِيرُ، بُستَانٌ (باغ) کی جمع بَسَاتِينُ وغیرہ۔
- **فَعَالِلَةٌ:** جیسے أُستَاذٌ (استاد) کی جمع أَسَاتِذَةٌ، تِلمِيذٌ (شاگرد) کی جمع تَلَامِذَةٌ، مَلَكٌ (فرشتہ) کی جمع مَلَائِكَةٌ وغیرہ۔ یہ وزن صاحب عقل اسم جیسے انسان، فرشتوں وغیرہ کے لئے خاص ہے۔
- **مَفَاعِلُ:** جیسے مَسجِدٌ (مسجد) کی جمع مَسَاجِدُ، مَكْتَبَةٌ (دفتر، لائبریری) کی جمع مَكَاتِبُ، مَنْظَرٌ (منظر) کی جمع مَنَاظِرُ، مَقتَلٌ (قتل کی جگہ) کی جمع مَقَاتِلُ وغیرہ۔ یہ وزن عموماً جگہوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
- **مَفَاعِيلُ:** جیسے مِفْتَاحٌ (چابی) کی جمع مَفَاتِيحُ، مِقلَدٌ (چابی) کی جمع مَقَالِيدُ، مكتُوبٌ (خط، لکھی گئی چیز) کی جمع مَكَاتِيبُ وغیرہ۔ یہ وزن عموماً آلات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

یہ بات ذہن نشین کر لیجیے کہ ان میں سے بعض اوزان غیر منصرف ہیں۔ ان کے آخر میں تنوین نہیں آسکتی بلکہ اکیلی ضمہ ہی پڑھی جائے گی۔ حالت نصب یا جر دونوں میں ان کے آخر میں فتحہ ہی آئے گی۔ یہ اوزان **فَعَالِيلُ، مَفَاعِلُ، مَفَاعِيلُ، فَعَالِلُ، فُعَلَاءُ، أَفْعِلَاءُ** ہیں۔

بعض الفاظ کی جمع ایک سے زیادہ اوزان پر آسکتی ہے۔ جیسے بَحرٌ (سمندر، دریا) کی جمع بِحَارٌ، بُحُورٌ، أَبْحُرٌ تینوں ممکن ہیں۔ بعض الفاظ کے ایک سے زائد معنی ہوتے ہیں۔ ان میں ایک معنی میں جمع ایک وزن پر اور دوسرے معنی میں دوسرے وزن پر آسکتی ہے۔ جیسے عَبدٌ کا معنی غلام یا بندہ ہے۔ غلام کے معنی میں اس کی جمع عَبِيدٌ ہے جبکہ بندہ کے معنی میں اس کی جمع عِبَادٌ ہے۔

آج کا اصول

"الف نون (ان)" اور "یا نون (ین)" تثنیہ کی جبکہ "واؤ نون (ون)" اور "یا نون (ین)" جمع کی علامتیں ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن نے عربوں کی زندگی میں ایسا انقلاب برپا کر دیا کہ ایک دوسرے سے لڑنے والے غیر منظم عرب محض چالیس برس میں دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور بن گئے۔

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۱)

ان الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیے۔ جہاں کہیں جمع مکسر استعمال ہوتی ہے، وہاں اسے بیان کر دیا گیا ہے۔

وَاحِدٌ Singular	مَعْنٰی Meanings	تَثْنِيَةٌ Two / Pair		جَمْعٌ Plural	
		رفع	نصب | جر	رفع	نصب | جر
مُسلِمٌ	مسلمان	مُسلِمَانِ	مُسلِمَينِ	مُسلِمُونَ	مُسلِمِينَ
كِتَابٌ	کتاب			كُتُبٌ	كُتُبًا | كُتُبٍ
مُتقِي	پرہیز گار	مُتقِيانِ			
مُؤمِنٌ	صاحب ایمان				
أعظَمُ	سب سے عظیم			أعَاظِمُ	أعَاظِمَ
سَفِيهٌ	بے وقوف			سُفَهَاءُ	
مُصْلِحٌ	مصلح				
شَيطَانٌ	شیطان			شَيَاطِينُ	شَيَاطِينَ
مُفسِدٌ	فساد پھیلانے والا				
ظُلمَةٌ	تاریکی			ظُلُمَاتٌ	ظُلُمَاتٍ | ظُلُمَاتٍ
صَاعِقَةٌ	آسمانی بجلی			صَوَاعِقُ	
جَنَّةٌ	باغ			جَنَّاتٌ	

جَمْعٌ Plural		تَثْنِيَةٌ Two / Pair		مَعْنٰی Meanings	وَاحِدٌ Singular
نصب ا جر	رفع	نصب ا جر	رفع		
				گمراہ	ضَآلٌّ
	صَلَوَاتٌ			نماز	صَلٰوةٌ
	قُلُوبٌ			دل	قَلبٌ
	أمْراضٌ			مریض	مَرَضٌ
	سُوَرٌ			سورت	سُورَةٌ
				عبادت گزار	عَابِدٌ
	أنْهَارٌ			دریا، نہر	نَهْرٌ
	آذانٌ			کان	اُذُنٌ
	أمْثالٌ			مثال	مَثَلٌ
				عذاب، سزا	عَذَابٌ
	صِغَارٌ			چھوٹا	صَغِيرٌ
				اندھیرا	غِشَاوَةٌ
				گناہ گار	فاسِقٌ
				روشنی	نُورٌ

آج کا اصول

"الف نون" اور "واؤنون" حالت رفع کی جبکہ "یانون" حالت نصب یا حالت جر کی علامتیں ہیں۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۲)

ان مؤنث الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیے۔

وَاحِدٌ Singular	مَعنٰی Meanings	تَثْنِيَةٌ Two / Pair		جَمْعٌ Plural	
		رفع	نصب | جر	رفع	نصب | جر
مُسلِمَةٌ	مسلم خاتون	مُسلِمَتَان	مُسلِمَتَين	مُسلِمَاتٌ	مُسلِمَاتٍ | مُسلِمَاتٍ
عَابِدَةٌ	عبادت گزار خاتون				
سَاجِدَةٌ	سجدہ کرنے والی				
نَاظِرَةٌ	دیکھنے والی				
صَائِمَةٌ	روزہ رکھنے والی				
مُؤمِنَةٌ	ایمان والی				
ثَيِّبَةٌ	شادی شدہ خاتون				
قَانِتَةٌ	جھکے ہوئے دل والی خاتون				
صَالِحَةٌ	نیک خاتون				
صَادِقَةٌ	سچی				
حَافِظَةٌ	حفاظت کرنے والی				
صَابِرَةٌ	ثابت قدم رہنے والی				
خَاشِعَةٌ	ڈرنے والی				

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

چیلنج!

عام جمع اور جمع مکسر میں فرق بیان کیجیے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۳)

ان مؤنث الفاظ کے مذکر اور پھر مذکر الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیے۔

مؤنث Feminine	مذکر Masculine	تَثْنِيَةٌ Two / Pair		جَمْعٌ Plural	
		رفع	نصب ا جر	رفع	نصب ا جر
مُسلِمَةٌ	مُسلِمٌ	مُسلِمَانِ	مُسلِمَينِ	مُسلِمُونَ	مُسلِمِينَ
عَابِدَةٌ					
سَاجِدَةٌ					
نَاظِرَةٌ					
صَائِمَةٌ					
مُؤمِنَةٌ					
ثَيِّبَةٌ					
قَانِتَةٌ					
صَالِحَةٌ					
صَادِقَةٌ					
حَافِظَةٌ					
صَابِرَةٌ					
خَاشِعَةٌ					

سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اس سبق میں ہم آیت الکرسی کا مطالعہ کریں گے۔ یہ نہایت ہی اہم آیت ہے جس میں اللہ تعالی کی ذات اور صفات کو بیان کیا گیا ہے۔ الفاظ کا معنی دیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے اگلے صفحات میں ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
ہمیشہ یاد رکھیے کہ ہمیں اپنے رب سے جا کر ملاقات کرنا ہے اور اس ملاقات میں ہم اپنے اعمال کے لئے جواب دہ ہوں گے۔

عربی	اردو
لا	[نہیں ہے]
إِلَهَ	[معبود، خدا]
إِلاَّ	[سوائے]
هُوَ	[وہ، اس]
الْحَيُّ	[ہمیشہ سے زندہ]
الْقَيُّومُ	[ہمیشہ سے قائم]
تَأْخُذُهُ ، تَأْخُذُ هُ	[اسے پکڑتی ہے]، دو الفاظ ہیں
سِنَةٌ	[اونگھ]
نَوْمٌ	[نیند]
لَهُ ، ل هُ	[اس کے لئے]
مَا	[کیا، جو، نہیں]
فِي	[میں]

عربی	اردو
السَّمَوَاتِ	[آسمانوں]، یہ سماء کی جمع ہے۔ لفظی معنی ہے بلندی
الأَرْضِ	[زمین]
مَنْ ذَا الَّذِي	[کون ہے وہ جو] تین الفاظ ہیں
يَشْفَعُ	[سفارش کرے]
عِنْدَهُ	[اس کے پاس]
بِإِذْنِهِ ، ب إذن هِ	[اس کی اجازت کے ساتھ]
يَعْلَمُ	[وہ جانتا ہے]
بَيْنَ	[درمیان]
أَيْدِيهِمْ ، أيدي هم	[ان کے دونوں ہاتھوں]، "ما بين أيديهم" ایک محاورہ ہے جس کا معنی ہے [جو کچھ ان کے سامنے ہے]
خَلْفَهُمْ ، خلف هم	[ان کے پیچھے]
يُحِيطُونَ	[وہ احاطہ کر سکتے ہیں، وہ پہنچ سکتے ہیں]
بِشَيْءٍ ، ب شيء	[کسی چیز کو]
مِنْ	[سے]
عِلْمِهِ ، علم هِ	[اس کا علم]

عربی	اردو
بِمَا شَاءَ، ب ما شاء	[وہ جو کچھ چاہے]، یہاں ب کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے
وَسِعَ	[وسیع ہے]
كُرْسِيُّهُ ، كرسي ه	[اس کی کرسی، اس کا اقتدار]، یہاں کرسی کا الفظ اقتدار کے معنی میں ہے
يَئُودُهُ، يئود ه	[اسے تھکا دیتی ہے]
حِفْظُهُمَا ، حفظ هما	[ان دونوں کی حفاظت]، دو الفاظ ہیں۔ ھما کا معنی ہے [ان دونوں کی]
الْعَلِيُّ	[بہت ہی بلند]
الْعَظِيمُ	[بہت ہی عظمت والا]
إِكْرَاهَ	[زبردستی، جبر]
الدِّينِ	[دین، مذہب]
قَدْ	[یقیناً ہو چکا] یہ لفظ جملے میں زور پیدا کرتا ہے۔ اگر یہ گزرے ہوئے زمانے کے ساتھ آجائے تو [ہو چکا] کا معنی دیتا ہے۔
تَبَيَّنَ	[واضح ہو گئی]
الرُّشْدُ	[ہدایت]
مِنْ	[سے]

سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں

عربی	اردو
الغَيِّ	[گمراہی]
فَمَنْ	[تو جو]
يَكْفُرْ	[انکار کرتا ہے]
بِالطَّاغُوتِ ، ب ال طاغوت	[طاغوت، شیطانی قوتیں]
يُؤْمِنْ	[وہ ایمان لاتا ہے]
فَقَدْ	[تو یقیناً ہو چکا]
اسْتَمْسَكَ	[اس نے پکڑ لیا]
بِالْعُرْوَةِ ، ب ال عروة	[کڑے کو]، ب یہاں پر [کو] کا معنی دے رہا ہے
الْوُثْقَى	[مضبوط]
انفِصَامَ	[وہ ٹوٹتا ہے]
لَهَا ، ل ها	[اس کے لئے]۔ یہاں اس لفظ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
سَمِيعٌ	[سننے والا]
عَلِيمٌ	[جاننے والا]
وَلِيُّ	[دوست، مددگار]

عربی	اردو
الَّذِينَ آمَنُوا	[وہ لوگ جو ایمان لائے]، با محاورہ ترجمہ [صاحب ایمان لوگ]
يُخْرِجُهُمْ ، يخرج هم	[وہ انہیں نکالتا ہے]
الظُّلُمَاتِ	[تاریکیاں]
إِلَى	[طرف]
النُّورِ	[روشنی]
الَّذِينَ كَفَرُوا	[وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا]، با محاورہ ترجمہ [کفر کرنے والے لوگ]
أَوْلِيَاؤُهُمْ ، أولياء هم	[ان کے دوست]، اولیاء ولی کی جمع ہے
يُخْرِجُونَهُمْ ، يخرجون هم	[وہ انہیں نکالتے ہیں]، يُخْرِجُهُمْ اور يُخْرِجُونَهُمْ میں فرق تلاش کیجیے
أُوْلَئِكَ	[وہ لوگ]
أَصْحَابُ النَّارِ	[آگ کے ساتھی]، با محاورہ ترجمہ [آگ والے]
هُمْ	[وہ]
فِيهَا ، في ها	[اس میں]
خَالِدُونَ	[ہمیشہ رہنے والے]

سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ	
الْحَيُّ الْقَيُّومُ	
لا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ	
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ	
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ	
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	
وَلا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاءَ	
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَلا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ	
لا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ	
قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ	

آج کا اصول

اگر کسی شخص کا جملے میں ایک مرتبہ نام آجائے تو اسے بار بار استعمال کرنے بجائے "وہ، اس، ان" وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ گرامر کی کتابوں سے دیکھ کر بتائیے کہ ان الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟

چیلنج!

اسم ضمیر یا Pronoun کسے کہتے ہیں؟

عربی	اردو
فَمَنْ يَكْفُرْ بالطَّاغوت وَيُؤْمنْ باللَّه فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لاَ انفِصَامَ لَهَا	
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	
اللَّهُ وَلِيُّ الَّذينَ آمَنُوا يُخرِجُهُمْ منْ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ	
وَالَّذينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمْ الطَّاغُوتُ يُخرِجُونَهُمْ مِنْ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ	
أُوْلَئكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. (البقرۃ 2:255-257)	

کیا آپ جانتے ہیں؟

جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اہل عرب کے سامنے اپنا پیغام پیش کیا تو پہلے تو انہوں نے پس و پیش کی، مگر کچھ ہی عرصے میں آپ کی جدوجہد کے نتیجے میں تمام اہل عرب مسلمان ہو گئے۔ اس کے بعد محض دس پندرہ برس کے عرصے میں وقت کی دو سپر پاورز روم اور ایران مسلمانوں کے ہاتھوں مفتوح ہو گئیں او راسلامی حکومت بلوچستان سے لے کر مراکش تک پھیل گئی۔

مطالعہ کیجیے

سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانے کے مذہبی راہنماؤں کا کردار کیا تھا؟ تفصیل کے لئے دیکھیے

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0014-Jerusalem.htm

عربی میں ترجمہ کیجیے!

اردو	عربی
اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے	
وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم ہے	
اسے نہ تو اونگھ آسکتی ہے اور نہ ہی نیند	
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اسی کا ہے	
کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور کسی کی سفارش ہی کر سکے	
جو کچھ ان کے ہاتھوں کے درمیان ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اسے جانتا ہے	
وہ اس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، سوائے اسے کہ وہ خود چاہے	
اس کا اقتدار آسمانوں اور زمین سے زیادہ وسیع ہے۔ ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں ہے۔ وہی بہت ہی بلند اور عظمت والا ہے۔	
دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے	
ہدایت کو گمراہی سے ممتاز کر دیا گیا ہے	
تو جو کوئی شیطان کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لاتا ہے، وہ ایسے مضبوط حلقے کو تھام لیتا ہے جو ٹوٹنے والا نہیں ہے	
اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے	

مطالعہ کیجیے! علوم الحدیث کی صورت میں قدیم دور کے مسلمانوں نے ایسے فنون ایجاد کیے جن کی مثال اس سے پہلے اور بعد کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ جرمن ماہر اسپر نگر نے اس کارنامے پر مسلمانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یہ علوم کیا ہیں؟ تفصیل کے لئے "علوم الحدیث: ایک تعارف" کا مطالعہ فرمائیے۔
www.mubashirnazir.org/er/hadith/L0004-00-Hadith.htm

سبق 5A: اسم ضمیر Pronouns

تعمیر شخصیت

اپنے دل میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کی محبت پیدا کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں غور و فکر کیجیے۔ یہ سوچیے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے رسولوں نے ہم تک اس کا پیغام نہ پہنچایا ہوتا تو ہماری اخلاقی حالت کیا ہوتی۔

ہر زبان میں کسی شخص یا چیز کے نام کی جگہ کچھ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثلاً اردو میں جب ہم کسی کا ذکر پہلی بار کرتے ہیں تو اس کا نام لیتے ہیں۔ اس کے بعد ہم بار بار اس کا نام لینے کی بجائے "یہ، وہ، اس، ان، انہوں، اسے" وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ انہیں اسم ضمیر کہا جاتا ہے۔

عربی میں حالت کے اعتبار سے ضمیر کی تین اقسام ہیں۔ ایک عمومی حالت یا حالت رفع، دوسری مفعولی لحالت یا حالت نصب جب اس پر کوئی کام کیا گیا ہو اور تیسری اضافی حالت یا حالت جر جب اس ضمیر کے ساتھ کسی چیز کو منسوب کیا گیا ہو۔ ان تینوں کی تفصیل ہم پچھلے اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی طرح عدد کے اعتبار سے ضمیر واحد، تثنیہ اور جمع ہوا کرتے ہیں۔ مذکر اور مؤنث کے لئے بھی مختلف ضمائر استعمال ہوتے ہیں۔

ان سب کے علاوہ غائب، حاضر اور متکلم کے لئے مختلف ضمیر استعمال ہوتے ہیں۔ غائب اس ضمیر کو کہتے ہیں جس میں کسی تیسرے شخص سے متعلق بات ہو رہی ہے جیسے "وہ، اس"۔ حاضر وہ ضمیر ہے جس میں مخاطب سے متعلق بات ہو رہی ہو جیسے "تم، آپ" اور متکلم وہ ضمیر ہے جس کے ذریعے بات کرنے والا اپنے متعلق کچھ کہہ رہا ہو جیسے "میں، ہم" وغیرہ۔ اس طرح اگر حساب لگایا جائے تو صرف حالت رفع کے لئے ۳(غائب، حاضر، متکلم) ضرب ۳ (واحد، تثنیہ، جمع) ضرب ۲ (مذکر، مؤنث) یعنی ۱۸ ضمائر استعمال ہونے چاہییں لیکن ایسا نہیں ہے۔ عرب لوگ متکلم کے لئے صرف دو ضمیر واحد اور جمع استعمال کرتے ہیں۔

مذکر اور مؤنث سے مراد صرف حقیقی مذکر و مؤنث ہی نہیں ہیں بلکہ وہ بے جان اشیاء کو مؤنث سمجھی جاتی ہیں، ان کے لئے بھی مؤنث کے ضمیر ہی استعمال ہوتے ہیں۔ ضمیر کی بحث عربی زبان سیکھنے میں بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔

آج کا اصول

جب کوئی شخص گفتگو کرتا ہے تو وہ یا تو کسی اور شخص کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوتا ہے، اسے "غائب" کہتے ہیں، یا پھر وہ مخاطب کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوتا ہے، اسے "حاضر" کہتے ہیں اور یا پھر وہ اپنے متعلق بات کر رہا ہوتا ہے، اسے "متکلم" کہا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن کی بنیادی دعوت یہ ہے کہ انسانوں کو اللہ کا بندہ بنا کر انہیں اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی ترغیب دی جائے۔ قرآن کی دعوت کی بنیاد اخلاقیات پر ہے۔ جو لوگ اخلاقیات کا خیال نہیں کرتے، وہ قرآن کی مخالفت کا جرم کر رہے ہوتے ہیں۔

سبق 5A: اسم ضمیر Pronouns

رَفْعٌ Subjective Case		صیغة Person	صنف Gender	عدد Number
وہ (ایک مرد)	هُوَ	غائب	مذکر	واحد
وہ (دونوں مرد)	هُمَا	غائب	مذکر	تثنية
وہ (سب مرد)	هُمْ	غائب	مذکر	جمع
وہ (ایک خاتون)	هِيَ	غائب	مؤنث	واحد
وہ (دوخواتین)	هُمَا	غائب	مؤنث	تثنية
وہ (سب خواتین)	هُنَّ	غائب	مؤنث	جمع
آپ (ایک مرد)	أَنْتَ	حاضر	مذکر	واحد
آپ (دونوں مرد)	أَنْتُمَا	حاضر	مذکر	تثنية
آپ (سب مرد)	أَنْتُمْ	حاضر	مذکر	جمع
آپ (ایک خاتون)	أَنْتِ	حاضر	مؤنث	واحد
آپ (دوخواتین)	أَنْتُمَا	حاضر	مؤنث	تثنية
آپ (سب خواتین)	أَنْتُنَّ	حاضر	مؤنث	جمع
میں (ایک مرد یا خاتون)	أنا	متكلم	مذكر / مؤنث	واحد
ہم (سب مرد یا خواتین)	نَحْنُ	متكلم	مذكر / مؤنث	جمع

چیلنج!

[میں، مجھے، میرا] میں کیا فرق ہے؟ اسی طرح [تم، تمہیں، تمہارا] کا فرق بیان کیجیے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (ا) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
هُوَ مُسْلِمٌ	وہ (ایک مرد) مسلمان ہے
	وہ (دونوں مرد) مسلمان ہیں
	وہ (سب مرد) مسلمان ہیں
	وہ (ایک خاتون) مسلمان ہے
	وہ (دو خواتین) مسلمان ہیں
	وہ (سب خواتین) مسلمان ہیں
	آپ (ایک مرد) مسلمان ہیں
	آپ (دونوں مرد) مسلمان ہیں
	آپ (سب مرد) مسلمان ہیں
	آپ (ایک خاتون) مسلمان ہیں
	آپ (دو خواتین) مسلمان ہیں
	آپ (سب خواتین) مسلمان ہیں
	میں (ایک مرد یا خاتون) مسلمان ہوں
	ہم (سب مرد یا خواتین) مسلمان ہیں

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۲) حالت رفع

ا ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
هُوَ صَالِحٌ	وہ (ایک مرد) نیک ہے
	وہ (دونوں مرد) نیک ہیں
	وہ (سب مرد) نیک ہیں
	وہ (ایک خاتون) نیک ہے
	وہ (دوخواتین) نیک ہیں
	وہ (سب خواتین) نیک ہیں
	آپ (ایک مرد) نیک ہیں
	آپ (دونوں مرد) نیک ہیں
	آپ (سب مرد) نیک ہیں
	آپ (ایک خاتون) نیک ہیں
	آپ (دوخواتین) نیک ہیں
	آپ (سب خواتین) نیک ہیں
	میں (ایک مرد) نیک ہوں
	ہم (سب مرد) نیک ہیں
	میں (ایک خاتون) نیک ہوں
	ہم (سب خواتین) نیک ہیں

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۳) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
هُوَ مُؤمِنٌ	وہ (ایک مرد) صاحب ایمان ہے
	وہ (دونوں مرد) صاحب ایمان ہیں
	وہ (سب مرد) صاحب ایمان ہیں
	وہ (ایک خاتون) صاحب ایمان ہے
	وہ (دو خواتین) صاحب ایمان ہیں
	وہ (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں
	آپ (ایک مرد) صاحب ایمان ہیں
	آپ (دونوں مرد) صاحب ایمان ہیں
	آپ (سب مرد) صاحب ایمان ہیں
	آپ (ایک خاتون) صاحب ایمان ہیں
	آپ (دو خواتین) صاحب ایمان ہیں
	آپ (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں
	میں (ایک مرد) صاحب ایمان ہوں
	ہم (سب مرد) صاحب ایمان ہیں
	میں (ایک خاتون) صاحب ایمان ہوں
	ہم (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں

سبق 5A: اسم ضمیر Pronouns

آپ حالت رفع میں ضمیر کی پریکٹس کر چکے ہیں۔ اب حالت نصب اور حالت جر میں ضمائر کی پہچان کیجیے۔ ان دونوں حالتوں میں ضمائر ایک جیسے ہی آتے ہیں البتہ حالت رفع کی نسبت ان میں تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ اس فرق کی پہچان کر لیجیے۔

صيغة Person	رَفْعٌ Subjective		نَصْبٌ Objective		جَرٌّ Possessive	
واحد مذكر غائب	هُوَ	وہ (ایک مرد)	هُ	اسے	هُ	اس کا
تثنية مذكر غائب	هُمَا	وہ (دونوں مرد)	هُمَا	ان دونوں کو	هُمَا	ان دونوں کا
جمع مذكر غائب	هُمْ	وہ (سب مرد)	هُمْ	ان سب کو	هُمْ	ان سب کا
واحد مؤنث غائب	هِيَ	وہ (ایک خاتون)	هَا	اسے	هَا	اس کا
تثنية مؤنث غائب	هُمَا	وہ (دو خواتین)	هُمَا	ان دونوں کو	هُمَا	ان دونوں کا
جمع مؤنث غائب	هُنَّ	وہ (سب خواتین)	هُنَّ	ان سب کو	هُنَّ	ان سب کا
واحد مذكر حاضر	أَنْتَ	آپ (ایک مرد)	كَ	آپ کو، تمھیں	كَ	آپ کا، تمہارا
تثنية مذكر حاضر	أَنْتُمَا	آپ (دونوں مرد)	كُمَا	آپ دونوں کو	كُمَا	آپ دونوں کا
جمع مذكر حاضر	أَنْتُمْ	آپ (سب مرد)	كُمْ	آپ سب کو	كُمْ	آپ سب کا
واحد مؤنث حاضر	أَنْتِ	آپ (ایک خاتون)	كِ	آپ کو، تمھیں	كِ	آپ کا، تمہارا
تثنية مؤنث حاضر	أَنْتُمَا	آپ (دو خواتین)	كُمَا	آپ دونوں کو	كُمَا	آپ دونوں کا
جمع مؤنث حاضر	أَنْتُنَّ	آپ (سب خواتین)	كُنَّ	آپ سب کو	كُنَّ	آپ سب کا
واحد متكلم	أنا	میں	ى، نِي	مجھے	ى، نِي	میرا
جمع متكلم	نَحْنُ	ہم	نا	ہمیں	نا	ہمارا

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۴) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
كِتَابُهُ	اس (ایک مرد) کی کتاب
	ان (دو مردوں) کی کتاب
	ان (سب مردوں) کی کتاب
	اس (ایک خاتون) کی کتاب
	ان (دو خواتین) کی کتاب
	ان (سب خواتین) کی کتاب
	آپ (ایک مرد) کی کتاب
	آپ (دو مردوں) کی کتاب
	آپ (سب مردوں) کی کتاب
	آپ (ایک خاتون) کی کتاب
	آپ (دو خواتین) کی کتاب
	آپ (سب خواتین) کی کتاب
	میری کتاب
	ہماری کتاب

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۵) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
بَيتُهُ	اس (ایک مرد) کا گھر
	ان (دو مردوں) کا گھر
	ان (سب مردوں) کا گھر
	اس (ایک خاتون) کا گھر
	ان (دو خواتین) کا گھر
	ان (سب خواتین) کا گھر
	آپ (ایک مرد) کا گھر
	آپ (دو مردوں) کا گھر
	آپ (سب مردوں) کا گھر
	آپ (ایک خاتون) کا گھر
	آپ (دو خواتین) کا گھر
	آپ (سب خواتین) کا گھر
	میرا گھر
	ہمارا گھر

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (٦) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
كَلَامُهُ	اس (ایک مرد) کا کلام
	ان (دو مردوں) کا کلام
	ان (سب مردوں) کا کلام
	اس (ایک خاتون) کا کلام
	ان (دو خواتین) کا کلام
	ان (سب خواتین) کا کلام
	آپ (ایک مرد) کا کلام
	آپ (دو مردوں) کا کلام
	آپ (سب مردوں) کا کلام
	آپ (ایک خاتون) کا کلام
	آپ (دو خواتین) کا کلام
	آپ (سب خواتین) کا کلام
	میرا کلام
	ہمارا کلام

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۷) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
قَالَهُ	اس نے اس (ایک مرد) سے کہا
	اس نے ان (دو مردوں) سے کہا
	اس نے ان (سب مردوں) سے کہا
	اس نے اس (ایک خاتون) سے کہا
	اس نے ان (دو خواتین) سے کہا
	اس نے ان (سب خواتین) سے کہا
	اس نے آپ (ایک مرد) سے کہا
	اس نے آپ (دو مردوں) سے کہا
	اس نے آپ (سب مردوں) سے کہا
	اس نے آپ (ایک خاتون) سے کہا
	اس نے آپ (دو خواتین) سے کہا
	اس نے آپ (سب خواتین) سے کہا
	اس نے مجھ سے کہا
	اس نے ہم سے کہا

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۸) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
نَصَرَهُ	اس نے اس (ایک مرد) کی مدد کی
	اس نے ان (دو مردوں) کی مدد کی
	اس نے ان (سب مردوں) کی مدد کی
	اس نے اس (ایک خاتون) کی مدد کی
	اس نے ان (دو خواتین) کی مدد کی
	اس نے ان (سب خواتین) کی مدد کی
	اس نے آپ (ایک مرد) کی مدد کی
	اس نے آپ (دو مردوں) کی مدد کی
	اس نے آپ (سب مردوں) کی مدد کی
	اس نے آپ (ایک خاتون) کی مدد کی
	اس نے آپ (دو خواتین) کی مدد کی
	اس نے آپ (سب خواتین) کی مدد کی
	اس نے میری مدد کی
	اس نے ہماری مدد کی

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۹) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
سَمِعَهُ	اس نے اس (ایک مرد) کی بات سنی
	اس نے ان (دو مردوں) کی بات سنی
	اس نے ان (سب مردوں) کی بات سنی
	اس نے اس (ایک خاتون) کی بات سنی
	اس نے ان (دو خواتین) کی بات سنی
	اس نے ان (سب خواتین) کی بات سنی
	اس نے آپ (ایک مرد) کی بات سنی
	اس نے آپ (دو مردوں) کی بات سنی
	اس نے آپ (سب مردوں) کی بات سنی
	اس نے آپ (ایک خاتون) کی بات سنی
	اس نے آپ (دو خواتین) کی بات سنی
	اس نے آپ (سب خواتین) کی بات سنی
	اس نے میری بات سنی
	اس نے ہماری بات سنی

مطالعہ کیجیے

بدگمانی کیا ہے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0005-Examiningothers.htm

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۱۰) جامع ٹسٹ: خالی جگہ کو مناسب ضمیر سے پر کیجیے

عربی	اردو
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الأَرْضِ	____جس نے زمین میں جو کچھ ہے، اسے____ لئے تخلیق کیا۔
فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ	تو شیطان نے____ کو دھوکہ دیا۔
فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ	تو وہ لوگ____ سے وہ کچھ سیکھنے لگ گئے____ کے ذریعے وہ ایک شخص اور بیوی میں علیحدگی کروا دیا کرتے تھے۔
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ	تو نے__ پر انعام فرمایا نہ کہ وہ__ پر تو نے غضب کیا۔
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ	وہ__ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ انہیں بتائیے کہ __ میں بڑا گناہ ہے۔
إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ	بے شک__ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔
فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا	تو__ پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ رجوع کر لیں۔
وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	__ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	وہ آگ__ کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔
وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ	اور__ لئے__ میں پاکیزہ جوڑے ہوں گے۔
وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو کچھ__ سے پہلے نازل ہوا۔
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ	کیا تم__ کو جو کمتر ہے__ سے تبدیل کرنا چاہتے ہو جو کہ بہتر ہے۔
فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا	__ پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ__ کی سعی کر لے۔
قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا	وہ بولے: کیا آپ__ میں اسے خلیفہ بناتے ہیں جو__ میں فساد پھیلا دے گا۔

عربی	اردو
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ	بے شک ___ علم اور حکمت والا ہے۔
يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اے آدم! ___ اور ___ بیوی اس باغ میں رہیں۔
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ	تو آپ ___ لئے ___ رب سے دعا کیجیے۔
قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا	وہ بولے، "اے مریم! یہ ___ کے پاس کہاں سے آیا۔"
وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِمَا مَعَهُمْ	اور ___ حق ہے جو تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو ___ کے ساتھ ہے۔
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ	___ کے دلوں میں بیماری ہے۔
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَلا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا	___ کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے اور ___ کی حفاظت ___ نہیں تھکا سکتی۔
مِمَّا تُنْبِتُ الأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا	جو کچھ زمین اگاتی ہے، ___ ترکاری، ___ ککڑی، ___ گیہوں، ___ مسور، اور ___ پیاز۔
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً	تو ہم نے ___ عبرت کا نشان بنا دیا۔
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ	جبکہ ___ تو تسبیح بیان کرتے ہیں ___ کی حمد کے ساتھ اور ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں ___۔
إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى	بے شک اللہ کی ہدایت ___ ہدایت ہے۔
خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ	اللہ نے ___ دلوں پر مہر لگا دی، اور ___ کی سماعت پر اور ___ کی بصارت پر۔
يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ	اے مریم! بے شک اللہ نے ___ کو منتخب کر لیا ہے اور ___ کو پاک کر دیا ہے اور دنیا کی تمام خواتین میں سے ___ کا انتخاب کیا ہے۔
إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا	یاد کرو جب ___ میں سے دو گروہوں نے ہمت چھوڑ دی جبکہ اللہ ان ___ کا مددگار تھا۔

سبق 5A: اسم ضمیر Pronouns

عربی	اردو
إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ	بے شک اللہ __ کو __ طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے۔ __ کا نام مسیح، عیسی بن مریم ہو گا۔
رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ	اے پروردگار! __ ہاں کہاں سے بچہ ہو سکتا ہے؟
قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ	اس نے کہا، "__ ہی زندہ کرنے والا اور موت دینے والا ہوں۔"
وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ	وہ __ ڈھیل دیتا رہتا ہے کہ __ سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔
مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ	__ میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے،
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	__ __ میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاءً	__ سے بہت سے مرد اور خواتین (دنیا میں) پھیلا دیے۔
إِنَّكَ أَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ	بے __ __ غیب کا جاننے والا ہے۔
أنتُنَّ مُسلماتٌ	__ مسلم خواتین ہیں۔
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	__ سننے اور جاننے والا ہے۔
هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ	__ __ لباس ہیں اور __ __ کا لباس ہو۔
أنتِ إمرَأةٌ	__ ایک خاتون ہیں۔
أَلا إِنَّهُمْ هُمْ الْمُفْسِدُونَ	خبردار! بے شک __ __ فساد پھیلانے والے ہیں۔
وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ	__ گھروں میں ٹھہری رہیے۔
لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ	__ میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔
وَلا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ	__ سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کیجیے جبکہ __ مساجد میں اعتکاف کیے ہوئے ہوں۔

عربی	اردو
وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاثَةَ قُرُوءٍ وَلا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ	طلاق یافتہ خواتین کو چاہیے کہ وہ __ نفس کو تین حیض تک روکے رکھیں۔ __ کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے __ کے رحم میں تخلیق فرمایا ہے۔
مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ	__ __ ہاتھ تم پر اٹھانے والا نہیں ہوں۔
إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلا تَكْفُرْ	بے شک __ تو ایک آزمائش ہیں، تم کفر نہ کرنا۔
يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	اے آدم! آپ __، __ کے نام بتایئے۔
نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ	__ اس کے فرمانبردار ہیں۔
وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ	انہوں نے __ پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ __ آپ پر ہی ظلم کیا کرتے تھے۔
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	__ سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔
أَنتِ نَصَرْتِهِنَّ	__ نے __ کی مدد کی۔
قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ	حواریوں نے کہا، "__ اللہ (کے دین کے) مددگار ہیں۔"
وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا	__ میں وہ دونوں جو __ (مکروہ فعل) کا ارتکاب کریں، __ کو سزا دو۔ اگر وہ توبہ کر کے اصلاح کر لیں تو پھر __ سے چشم پوشی کرو۔
وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ	__ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہوں۔
فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ	حالت حیض میں خواتین سے الگ رہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں، __ سے قربت اختیار نہ کرو۔
إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ	بے شک یہ __ چالوں میں سے ایک چال ہے۔ بے شک __ چال بہت بڑی ہے۔

عربی	اردو
وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ	__ مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔
وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ	__، __ کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں ہیں۔
وَإِنْ كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا	اگر تمہیں اس میں کچھ شک ہے جو ہم نے __ بندے پر نازل کیا۔
إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ	بے شک __ تو اصلاح کرنے والے ہیں۔
هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ	یہ وہی ہے جو اس سے پہلے __ بطور رزق دیا گیا تھا۔
فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحاً جَمِيلاً	تو آؤ، میں __ کچھ مال دوں اور اچھے انداز میں __ رخصت کر دوں۔
رَبَّنَا لا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا	اے __ رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو __ مواخذہ نہ فرما۔
وَلا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا	__ پر ایسا بوجھ نہ لاد جیسا کہ تو نے __ ان لوگوں پر لادا تھا جو کہ __ سے پہلے گزرے تھے۔
رَبَّنَا وَلا تُحَمِّلْنَا مَا لا طَاقَةَ لَنَا بِهِ	اے __ رب! __ پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے اٹھانے کی __ میں طاقت نہیں ہے۔
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ	__ معاف فرما، __ مغفرت فرما، __ پر رحم فرما، __ ہی __ مولا ہے، انکار کرنے والی قوم کے مقابلے میں __ مدد فرما۔
أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ	__ کی __ پر حکومت کیسے قائم ہو سکتی ہے جبکہ __ __ سے زیادہ حکومت کے حقدار ہیں۔
فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلا	تو جائیے __ اور __ کا رب ہی جا کر لڑیے۔
فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْراً عَظِيماً	تو بے شک اللہ نے __ میں سے نیک خواتین کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

اس سبق سے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی احادیث کا مطالعہ شروع کریں گے۔ یہاں تین احادیث دی جا رہی ہیں جن کی مدد سے ہم وہ زبان سیکھیں گے جو احادیث میں استعمال ہوئی ہے۔ الفاظ کے معانی دیے جا رہے ہیں، ان کی مدد سے احادیث کے جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو کچھ عطا کیا ہے، اس کا کچھ حصہ اس کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے ضرورت مندوں کے لئے وقف کر دیجیے۔

عربی	اردو	عربی	اردو
حَدَّثَنَا	انہوں نے ہم سے حدیث بیان کی	مَا نَوَى	جو کچھ اس نے نیت کی
قَالَ	انہوں نے کہا	فَمَنْ	تو جو
أَخْبَرَنِي	انہوں نے مجھے خبر دی	كَانَتْ	تھا، تھی
أَنَّهُ	کہ وہ	هِجْرَتُهُ	اس کی ہجرت
سَمِعَ عَنْ	سے سنا	دُنْيَا	دنیا
يَقُولُ	وہ کہتا ہے یا وہ کہے گا، کہتے ہوئے	يُصِيبُهَا	اسے پا لیتا ہے، اسے پا لے گا
سَمِعْتُ	میں نے سنا	امْرَأَة	عورت، خاتون
إِنَّمَا	بے شک ہی	يَنْكِحُهَا	وہ اس سے نکاح کرتا ہے یا کرے گا
الأَعْمَالُ	اعمال	هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی
بِالنِّيَّات	نیتوں پر	اليَدُ العُلْيَا	اوپر والا ہاتھ
لِكُلِّ	ہر ایک کے لئے	خَيْرٌ	بہتر
امْرِىءٍ	شخص	السُّفْلَى	نیچے والا

سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

عربی	اردو	عربی	اردو
ابدأَ	شروع کرو	فَعمِدَ	تو وہ آگے بڑھا
بِمَنْ	اس سے جو	المِقْدَادُ	مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ
تَعُوْلُ	قریبی رشتے دار	فَجَثَا	تو وہ جھکا
الصَّدَقَةِ	صدقہ، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا	رُكْبَتَيْهِ	اپنے گھٹنوں پر
ظَهْرِ	پیٹھ، پیچھے، بعد	كَانَ	وہ تھا
غِنًى	امیر، صاحب مال	ضَخْمًا	موٹا
يَسْتَعْفِفْ	وہ (بھیک مانگنے سے) بچتا ہے، بچے گا	يَحْثُو	اس نے مٹی پھینکی
يُعِفَّهُ	وہ اسے محفوظ رکھتا ہے، رکھے گا	وَجْهِهِ	اس کا چہرہ
يَسْتَغْنِ	وہ غنی ہونے کی کوشش کرتا ہے، کرے گا	الحَصْبَاءَ	کنکریاں
يُغْنِهِ	وہ اسے غنی کر دیتا ہے، کرے گا	مَا شَأْنُكَ؟	تمہیں کیا ہوا؟ تمہیں کیا ہے؟
اللَّفظُ	لفظ، الفاظ	إذَا	جب
قَالاَ	ان دونوں نے کہا	رَأَيْتُمْ	تم سب نے دیکھا
أَنَّ	بے شک	المَدَّاحِينَ	تعریف کرنے والے
رَجُلاً	ایک شخص، کوئی شخص	فَاحثُوا	تو مٹی پھینکو
جَعَلَ	اس نے بنایا، اس نے رکھا	وُجُوهِهِمُ	ان کے چہرے
يَمْدَحُ	اس نے تعریف کی	التُّرَابَ	مٹی

سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
حَدَّثَنَا الحُمَيْدِي قَالَ:	
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قال:	
حَدَّثَنَا يَحْيَى بِنْ سَعِيْد الأنصاري قال:	
أخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إبْرَاهِيْمَ التيْمِيُّ:	
أنَّهُ سِمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَاصٍ اللِّيثي يَقُولُ:	
سَمِعْتُ عُمْرَ بْنَ الخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى المِنْبَرِ قَالَ:	
سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يقولُ:	
"إنَّمَا الأعْمَالُ بِالنِّيَّات، وَإنَّمَا لِكُلِّ امْرِىءٍ مَا نَوَى،	
فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إلَى دُنْيَا يُصِيْبُهَا،	
أوْ إلى امْرَأةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إلى مَا هَاجَرَ إلَيهِ." (بخاری، کتابُ الوحی، 1)	

آج کا اصول

حالت رفع کے ضمیر کو الگ لفظ کی صورت میں لکھا جاتا ہے جبکہ حالت نصب یا جر کے ضمیر کو فعل کے آخر میں الگ سے لکھا جاتا ہے۔

چیلنج!

آپ نے جو کچھ اس کتاب میں سیکھا، اسے ایک صفحے پر بیان کیجیے۔

عربی	اردو
حَدَّثنَا مُوسَى بِن إِسْمَاعِيلَ:	
حَدَّثنَا وُهَيْبٌ:	
حَدَّثنا هِشَامُ، عَنْ أَبِيه، عَنْ حَكِيْمِ ابنِ حِزَامِ رضي الله عنه، عن النَبِيِّ صلى الله عليه وسلم قالَ:	
"اليَدُ العُلْيَا خَيْرٌ مِنْ اليَدِ السُفْلَى،	
وَابدَأ بِمَنْ تَعُوْلُ،	
وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى،	
وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَهُ اللهُ،	
وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ." (بخاری، كتاب الزكوة، 1361)	

کیا آپ جانتے ہیں؟

نزول قرآن کی زبان چھٹی اور ساتویں صدی عیسوی کی عربی ہے۔ اس زبان کا ماخذ اب قرآن مجید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے الفاظ میں روایت ہونے والی احادیث اور دور جاہلیت یا دور صحابہ کے شعراء اور خطیبوں کا کلام ہے۔

مطالعہ کیجیے

قرآن اور بائبل کے دیس میں۔ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام سے متعلق مقامات کا سفر نامہ۔ اس سفر نامے میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی سیرت طیبہ سے متعلق مقامات مکہ، مدینہ، طائف، بدر اور تبوک کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ قوم کے ثمود کے پہاڑوں میں تراشے گئے گھر، نبطی قوم کے تاریخی آثار، قوم لوط اور قوم شعیب علیہما الصلوۃ والسلام کے علاقے، بنی اسرائیل کی تاریخ اور سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام سے منسوب مقامات کی تاریخ اس سفر نامے کا حصہ ہے۔

www.mubashirnazir.org/er/L0014-00-Safarnama.htm

عربی	اردو
وحدثنا محمدُ بْنُ الْمُثَنَّى ومحمدُ بن بَشَّارٍ (وَاللَّفظُ لاِبنِ الْمُثَنَّى) قَالاَ:	
حدثنا محمدُ بنُ جَعْفَرٍ:	
حدثنا شُعبَةُ عن مَنصُورٍ، عن إبراهيمَ، عن هَمَّامِ بنِ الحَارِثِ؛	
أنَّ رَجُلاً جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ.	
فَعمدَ المِقْدَادُ. فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ. وكانَ رَجُلاً ضَخْمًا.	
فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ الحَصْبَاءَ.	
فقَالَ لَه عُثمَانُ: مَا شَأنُكَ؟ فقال: إنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قال:	
"إذَا رَأيتُمْ المَدَاحِينَ، فَاحثُوا فَي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ". (مسلم، كتاب الزهد وَ الرقائق، 3002)	

اگلا لیول

اس لیول میں آپ نے عربی رسم الخط اور روز مرہ مذہبی معاملات میں استعمال ہونے والی بنیادی عربی زبان سے واقفیت حاصل کی ہے۔ اگلے لیول پر آپ درمیانے درجے کی عربی زبان سیکھنے کا آغاز کریں گے۔ اس کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- اسم معرفہ اور اسم نکرہ
- عربی مرکبات
- اسم اشارہ
- عربی جملے
- اسم موصول
- اعداد
- حروف
- سمتیں
- رشتے

اس کے ساتھ ساتھ ہم قرآن مجید، حدیث اور قدیم اہل علم کی کتب کے اقتباسات کا مطالعہ بھی جاری رکھیں گے انشاء اللہ۔

مطالعہ کیجیے

تعمیر شخصیت پروگرام۔ شخصیت کی تعمیر سے متعلق تحریروں کا مطالعہ کیجیے۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Personalityurdu.htm

مآخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحديث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤَطَا لِمَالك ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَميد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحْمن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحْمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَاني و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ اللُغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَة الْعَرَبِيَّة فِي ضَوءِ النَّصِّ العَرَبِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانبُ الإعْلامية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات من أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكلِيزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القَاموس لشركة صخر لبَرَامِجِ الْحَاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي